NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

———————

Friday, the 4th August, 2023

———————

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN 2
2. RECITATION OF HADITH 3
3. RECITATION OF NAAT 3
4. NATIONAL ANTHEM 3
5. POINTS OF ORDER 4
6. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS 9
7. POINTS OF ORDER 13
8. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS 24
9. UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS 57
10. LEAVE OF ABSENCE 66
11. POINTS OF ORDER 68

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

———————

Friday, the 4th August, 2023

———————

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 11:35 a.m. with the honourable Deputy Speaker (Mr. Zahid Akram Durrani) in the Chair.

———————

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

(سورۃ المآئدۃ، آیات:8تا11)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اے ایمان والو! ایسے بن جاؤ کہ اللہ (کے احکام کی پابندی) کے لیے ہر وقت تیار ہو (اور) انصاف کی گواہی دینے والے ہو۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ناانصافی کرو۔ انصاف سے کام لو، یہی طریقہ تقویٰ کے قریب تر ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ یقیناً تمہارے تمام کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔ جو

لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ (آخرت میں) ان کو مغفرت اور زبردست ثواب حاصل ہو گا۔ اور جن لوگوں نے کفر اپنایا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے باسی ہیں۔]

RECITATION OF HADITH

(١٤) ﴿وَعَنِ الْاَغَرِّ بْنِ يَسَارِ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: "يَاَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فَاِنِّيْ اَتُوْبُ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ"﴾ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

[ترجمہ: حضرت اغر بن یسار مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! بارگاہ الٰہی میں توبہ کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو، میں روزانہ سو بار توبہ کرتا ہوں۔]

RECITATION OF NAAT

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا

یوسف کو تیرا طالب دیدار بنایا

کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر

کونین کی خاطر تمہیں سرکار بنایا

للہ کرم میرے بھی ویرانہ دل پر

صحرا کو تیرے حسن نے گلزار بنایا

NATIONAL ANTHEM

POINTS OF ORDER

جناب ڈپٹی سپیکر: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ, Question Hour محترمہ سائرہ بانو صاحبہ موجود نہیں۔ مولانا جمال الدین صاحب۔

جناب محمد جمال الدین: شکریہ، ڈپٹی سپیکر صاحب! آپ نے مجھے Question Hour سے پہلے وقت دیدیا میں آپ کا مشکور ہوں۔ آج میرے خیال میں اسمبلی کا بھی آخری دن ہے اور میں یہ آخری speech بھی ایسے واقعات سے شروع کرتا ہوں جن کا میں خود عینی شاہد بھی ہوں اور ان میں شریک بھی تھا۔ میری مراد 30 جولائی کو باجوڑ میں وہ دلخراش واقعہ ہے زبان جس کے حالات بتانے سے قاصر ہے۔ دل کو برداشت نہیں ہوتا، سننے کیلئے کان تیار نہیں ہیں اور دیکھنے کیلئے آنکھیں شرم محسوس کر رہی تھیں۔ جناب محترم میں خود اس پروگرام کا Chief Guest تھا۔ ہو سکتا تھا کہ آج میں یہاں نہ ہوتا لیکن ماؤں، یار دوستوں کی دعاؤں اور اللہ کے فضل نے مجھے بچایا ۔ وہاں کا منظر تو بیان کرنے کا نہیں ہے۔ اُس سے پہلے جن لوگوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی کی ہے، دُعا کی ہے، جتنے بھی ساتھیوں نے پیغامات بھیجے ہیں ان سب کا میں مشکور ہوں لیکن میں حکومت کو بھی اور ذمہ دار لوگوں کو بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر اس کی روک تھام نہیں ہوئی، قبائل اپنے لئے ایک راستہ اختیار کر لیں گے کیونکہ ڈپٹی سپیکر صاحب! وہاں ہمارے پاس وزیر اعلیٰ صاحب بشمول چیف سیکرٹری آئے تھے تو وہاں پر ایک بندے نے ان سے کھڑے ہو کر پوچھا تھا کہ ہمارے تین سوالوں کا جواب دیدیں یا ان لوگوں کے ساتھ بامعنی، بامقصد مذاکرات، اس طرح نہ ہو جس طرح پہلے ان کو آنے کا راستہ دیدیا پھر وہ مذاکرات ہی چھوڑ دیئے۔ یا تو بامعنی اور بامقصد مذاکرات کر لیں۔ اگر وہ نہیں کر سکتے آپ اس کو مصلحت نہیں سمجھتے یا آپ لوگ مجبور ہیں وہ نہیں کر سکتے تو ان لوگوں کے ساتھ جنگ کریں کیونکہ ہماری حفاظت آپ کی ذمہ داری ہے۔ عوام کے ٹیکس سے آپ کو تنخواہ دی جاتی ہے اور ہماری حفاظت آپ کی ذمہ داری ہے تو پھر ان لوگوں کے ساتھ جنگ کر لیں۔ اگر جنگ بھی نہیں کر سکتے یا جنگ کرنا نہیں چاہتے یا آپ لوگوں

کو ہماری شہادتیں مذاق معلوم ہو رہی ہوں تو خدارا ہم منت سماجت نہیں کرتے آپ کو کہتے ہیں کہ آپ نکل جائیں یہ علاقے ہمارے لئے خالی کر دیں ہم اپنی ذمہ داری پر اپنی حفاظت خود کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ لوگ ہمارا کچھ بھی نہیں کر سکیں گے۔ باجوڑ میں کوئی ایسا گھر نہیں رہا جہاں سے جنازہ نہیں اٹھا۔ جس گھر میں میں نماز کیلئے گیا وہ میزبان مجھے کہہ رہا ہے کہ میرا ایک بھانجا اور ایک بھتیجا شہید ہوا ہے۔ میں اس کے ساتھ بیٹھک میں تھا۔ تو وہاں وہ مناظر ہم نے دیکھے پھر بھی باجوڑ کے لوگوں نے پاکستان کے خلاف نعرہ نہیں لگایا، جھنڈے نہیں جلائے، سرکاری املاک پر حملہ نہیں کیا، وفاداری کا ثبوت بھی دیا لیکن جو لوگ حکومت کے ساتھ وفادار ہوتے ہیں، وفاداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں ہم ان کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ تو آپ یقین کریں کہ وہاں کوئی برادشت نہیں کر سکتا تھا تو لوگ بہت مجبور ہو چکے ہیں۔ بہت تنگ آ چکے ہیں لاشیں اٹھانے کی سکت نہیں رکھتے ہیں، لہٰذا قبائل پر رحم کر لیں۔ اس سے پہلے قبائل ایسے اقدام پر مجبور ہو جائیں کہ پھر حکومت کے لئے بہت ہی مشکلات ہوں۔ وہ ایسے اقدام کریں گے کہ پھر کوئی بھی برداشت نہیں کر سکے گا۔

آج ہمارا قبائلی جرگہ ہے اور وہ اس میں کیا فیصلہ کرتے ہیں لیکن جس طرح اور پاکستانی حفاظت کے قابل ہیں تو ہمارے قبائلی بھائی بھی حفاظت کے قابل ہیں کہ ان کی حفاظت کی جائے۔ اسی طرح میرے محترم ڈپٹی سپیکر صاحب! میں قائد محترم مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ وہ اپنے آپ کو خطرے میں ڈال کر وہاں پہنچے۔ شہداء کے ورثاء کے ساتھ ملے اور تعزیت کی اور انہیں دلاسا دیا۔ ماشاء اللہ جمعیت علمائے اسلام کے کارکن اور شہداء کے لواحقین بجائے اس کے کہ مولانا صاحب ان کو دلاسا دیتے وہ قائد محترم سے کہہ رہے ہیں کہ مولانا صاحب ہم نے جب سے آپ کے ساتھ عہد کیا ہے۔ ہم ان حالات کے لیے تیار تھے شہادت دینے کے لیے تیار ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Order in the House پلیز۔

جناب محمد جمال الدین: ہمارے قائد بھی حیران ہو گئے اور رشک کر رہے تھے کہ ان جیسے کارکن پوری دنیا میں کسی کو نہیں ملے ہیں جس طرح میرے کارکن ہیں۔ تو ان کارکنوں کو بھی داد دیتا ہوں اور ساتھ ساتھ قائد محترم کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ فاٹا کے ہر کارکن اور ہر ایک بندہ آپ پر فدا ہے۔ جب بھی آپ حکم کریں گے ہم لبیک کہتے ہوئے آپ کے ہاں حاضر ہوں گے اور اس طرح وزیر اعظم صاحب کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے پشاور آکر ہمارے ان شہداء کی تعزیت کی اور 20، 20 لاکھ شہداء کے لیے معاوضے کا اعلان کیا اور وہاں خود عیادت کے لیے اور اسی طرح میں گورنر KP غلام علی کا مشکور ہوں کہ اس نے اسی وقت ہمارے ساتھ رابطہ کیا ہیلی کاپٹر کو ہائیر کیا، زخمیوں کو وہاں سے نکالا۔ ان کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے لیڈی ریڈنگ ہسپتال پہنچایا گیا اور اسی طرح میں ان کا بھی بے حد مشکور ہوں جو خدمت اس نے کی وہ بھی مثالی ہے۔ اسی طرح ہمارے چیف سیکرٹری صاحب سے، جب بھی ان کے ساتھ بات ہوئی فون کیا ہے اس نے فوراً لبیک کہا ہے۔ انہوں نے بھی بہت تعاون کیا میں ان کا بھی بے حد مشکور ہوں اور انتظامیہ کا بھی۔ میں ایک زخمی سے ملنے لیڈی ریڈنگ ہسپتال گیا تو اس نے مجھے کہا مولوی صاحب ہمارے دو بھائی شہید ہوئے ہیں اور میں یہاں زخمی پڑا ہوں، آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی بلا لے۔

تو میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ قبائل آخری حد تک پہنچ چکے ہیں۔ ذمہ دار ادارے سوچ لیں قبائل یہ بات ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ ان کا مقابلہ امریکہ نہ کر سکا۔ 48 ممالک نہیں کر سکے۔ ہم مجبور ہیں۔ یہ بات مان نہیں سکتے۔ قبائل کبھی بھی اس کے لیے تیار نہیں ہیں کیونکہ وہاں باڑ بھی ہے۔ پھر یہ کس طرح آتے ہیں؟ یہ خودکش جیکٹ ایک منٹ میں تیار نہیں ہوتی۔ اس میں میرے خیال میں کئی دن لگتے ہیں۔ یہ کہاں set ہوتا ہے اور کہاں چھپ کر اس کو بناتے ہیں۔ لوگ یہ باتیں ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ لہٰذا جب یہ سلسلہ نہیں رکے گا تو قبائلی وہی اقدام کریں گے جس سے حکومت کو بہت ہی مشکل ہو گی۔ میں پہلے سے ہی حکومت اور اداروں کو خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ ایسا نہ ہو کہ پھر پاکستان کے لیے مشکلات ہوں۔ خدارا قبائل پر رحم کریں۔ قبائل کو اپنا ہی سمجھیں یہ آپ کے وفادار ہیں۔ خدا کی

ذات کی قسم اگر ایک عام بندہ وفادار ہے پاکستان کے ساتھ تو قبائلی اس سے ہزار بار زیادہ وفادار ہے۔ تو آپ اس کی وفاداری کو کیوں نہیں سمجھتے؟ ان کو بے وفائی پر کیوں مجبور کیا جارہا ہے۔ اس کو جان بوجھ کر کیوں گھسیٹا جارہا ہے۔ لہٰذا قبائل پر رحم کریں شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ جمال الدین صاحب فاٹا جمعیت علمائے اسلام کے امیر بھی ہیں اور جو باجوڑ میں واقعہ ہوا ہے اس پروگرام کے وہ Chief Guest بھی تھے۔ تو مارنے والے سے بچانے والا بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو زندگی دی ہے۔ ہمارے دوسرے ساتھی شہید بھی ہوئے ہیں اور زخمی بھی ہوئے ہیں۔ سید خورشید شاہ صاحب۔

وزیر برائے آبی وسائل (سید خورشید احمد شاہ): جناب سپیکر! پرائم منسٹر کی طرف سے پارلیمنٹ کو sackedملازمین یا affected ملازمین کے لیے لکھا گیا تھا جس کے لیے یہاں پر Resolutionپاس ہوا ہے۔ اس Resolution کے تحت ایک کمیٹی بنی ایم این اے مندوخیل کی سربراہی میں۔ انہوں نے کام کیا جس میں ابھی تک 80 فیصد کے قریب ملازمین وہ ہیں جن کو اس Resolution کے تحت پارلیمنٹ کے آرڈر کے تحت اس پر implement نہیں کیا گیا۔ مجھے آپ یہ بتائیں کہ جب پارلیمنٹ آرڈر کرے ایک سیکرٹری کا آرڈر اگر کوئی نہ مانے تو بڑا ظلم ہو جاتا ہے۔ اگر ایک پارلیمنٹ آرڈر کرے پارلیمنٹ سے اوپر تو کوئی ادارہ ہی نہیں ہے۔ نہ سپریم کورٹ ہے نہ کوئی Establishment ہے اور نہ کوئی ادارہ ہے۔ مانے نہ مانے کوئی مگر ہم لوگ تو مانتے ہیں۔ ہم لوگ تو اس کی عزت کرتے ہیں۔ اس پر کوئی عمل نہیں ہو رہا۔

میں یہ گزارش کروں گا کہ آج آپ کوئی Ruling دیں۔ Ruling آج آپ کو دینی پڑے گی کیونکہ چار سے پانچ دن کے بعد یہ اسمبلی نہیں ہو گی۔ جتنے دن یہ پارلیمنٹ ہے یہ اسمبلی ہے یہ پارلیمنٹ ہے یہ عوام کی آواز ہے عوام کے حقوق کی ضمانت ہے۔ مجھے بڑا افسوس یہ ہوتا ہے کہ جن کے ہاتھ میں ہے اور جن کو پارلیمنٹ آرڈر دے رہی ہے اور وہ انکاری ہیں، یہ ریکارڈ پر بات رکھی جائے اور وہ بھی سن لیں کیونکہ وہ بھی انسان ہیں، ہم ان کی عزت واحترام

کرتے ہیں، ہمارے ملک کے ادارے اسٹیبلشمنٹ کا ایک حصہ ہیں، ملک کا حصہ ہیں، ملک کی کارروائی کرنے کا حصہ ہیں۔

ان کی اگر پوسٹنگ نہیں ہوتی تو ہمارے MNAs اور سینیٹرز کی نیند حرام ہو جاتی ہے کہ ہماری پوسٹنگ کراؤ، ہمارے ساتھ ظلم ہو رہا ہے۔ ان کی پروموشن نہیں ہوتی۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ظلم ہے۔ ان کی تنخواہیں تین تین لاکھ، دو دو لاکھ ہیں۔ پینتیس چالیس پچاس ہزار لوگوں کو نوکریوں سے نکال کے ان کے دل کو کوئی ٹھنڈک پہنچتی ہے تو مجھے پتہ نہیں ہے۔ ہمیں پارلیمنٹیرین کو تکلیف ہوتی ہے۔ ان کی جگہ پر آ کے بیٹھے ہوں اور پریشر دیکھیں کہ کس غریب کے گھر کی آگ بجھ جاتی ہے، چولہا بجھ جاتا ہے ان کا حشر کیا ہوتا ہے، ان کی مائیں دروازے کو دیکھتی ہیں کہ میرا بچہ آج تنخواہ لے کے آئے گا مگر وہ خالی ہاتھ آتا ہے۔ انسانی ہمدردی کے تحت بھی ان کا حق بنتا ہے کہ یہ پاکستانی ہیں، اسرائیل یا ہندوستان سے نہیں آئے ہیں، روزگار مل رہا ہے، اپنی مرضی سے دے رہے ہیں اور پارلیمنٹ کے آرڈر کے بعد بھی اگر وہ نہیں دے رہے ہیں تو ان کے اوپر ایک worst قسم کا ایکشن ہونا چاہیے۔ آج آپ Ruling دیں۔ اس پارلیمنٹ کا قد بڑھائیں، عزت بڑھائیں، مان بڑھائیں۔ میں یہ امید کرتا ہوں کہ آج Parliament Ruling دے گی جو ہماری پارلیمنٹ کی تاریخ کا ایک حصہ ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ خورشید شاہ صاحب۔ اس حوالے سے پہلے بھی ہم بات کر چکے ہیں اور ہدایات جاری کی گئی ہیں سب ڈیپارٹمنٹس کو کہ جو بھی سٹینڈنگ کمیٹی ہے، پارلیمانی کمیٹی ہے اس ہاؤس کی یا both Houses کی، ان کی توہین کرنا، ان کا حکم نہ ماننا توہین پارلیمنٹ ہے۔ ہم نے پہلے بھی اس پر Ruling دی ہے اور ابھی بھی دیتے ہیں کہ جتنی بھی recommendation تھیں مندوخیل صاحب کی کمیٹی اور مختلف کمیٹیز کی اس پر فوراً عمل کیا جائے اور جتنے بھی ملازمین کو انہوں نے برطرف کیا ہے فوراً ان کو بحال کیا جائے۔ Ruling دی جاتی ہے اور ان شاء اللہ اس پر کوئی عمل نہیں کرتا تو یہ پارلیمنٹ اور یہ ایوان اس کے خلاف کارروائی کرے گا۔ شکریہ جی۔

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب صلاح الدین صاحب۔

جناب صلاح الدین: سوال نمبر 289۔

Human Rights Related Issues

289. *Mr. Salahuddin:

Will the Minister for Human Rights be pleased to state the details of either pursuing or defending issues, complaints, representations and matters for and against Pakistan relating to human rights before any official/Non-Governmental Originations (NGOs), or forum in Pakistan and international levels during the last three years?

Minister for Human Rights (Mian Riaz Hussain Pirzada): Ministry of Human Rights (MoHR) defends issues, complaints and related matters on human rights through Ministry of Foreign Affairs. The concerns are usually conveyed by United Nations, EU, and USA State Department. Some INGOs such as Amnesty International, Human Rights Watch also share their concerns against the state of Pakistan on human rights issues. Such concerns include freedom of expression, custodial torture, extra judicial killings, enforced disappearance, protection of minorities, women rights and child rights etc. Accordingly, the MoHR submits its responses through Ministry of Foreign Affairs as per given mandate under rules of business. Additionally, various UN treaty bodies communicate their observations/ recommendations as a result of review of obligatory reports submitted by Pakistan on ratified human rights conventions.

2. Besides, the Universal Periodic Review Report of Pakistan that provides a holistic overview of human rights situation, is also presented in Human Rights Council after every 4 years. Pakistan has recently defended/ presented its fourth Universal Periodic Review report in Human Rights Council on 30 January 2023. During review of Pakistan's Human Rights record, concerns shown by various states on the human rights issues, were vehemently defended by a high-level delegation of Pakistan comprising Minister of State for Foreign Affairs, Secretary Ministry of Human Rights, and representatives from Ministry of Interior and Ministry of Religious Affairs. Additionally, Government of Pakistan, submits Periodic Reports on ratified human rights conventions and optional protocols through MoFA and defended before relevant treaty bodies.

3. Lastly, Pakistan being the GSP + beneficiary regularly submits biannual implementation reports on 27 Conventions related to human rights, labour, environment, anti-narcotics and good governance to European Union through Ministry of Commerce. European Union Parliament also communicate their concerns regarding human rights issues. During last three years, they also have communicated above mentioned issues along with few individual cases which were responded in collaboration with relevant stakeholders.

Mr. Deputy Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

جناب صلاح الدین: جناب سپیکر! میں نے وزارت انسانی حقوق سے سوال کیا تھا کہ پاکستان میں جو بنیادی انسانی حقوق کی صورت حال ہے اس کے حوالے سے جو رپورٹس بنائی جاتی ہیں اور خاص طور پر مختلف جو عالمی ادارے ہیں، اقوام متحدہ، یورپی یونین، US State Department کی جانب سے مختلف تحفظات کا اظہار کیا جاتا ہے اور اس کی یہاں سے رپورٹ جمع کرائی جاتی ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جو رپورٹس ہماری طرف سے دی جاتی ہیں، ہماری انسانی حقوق کی وزارت یا دیگر جو وزارتوں کی طرف سے اور وزارت خارجہ کے through دی جاتی ہیں۔ آیا اس کے کچھ نتائج بھی سامنے آرہے ہیں یا نہیں؟ خاص طور میں یہاں پر کہوں گا کہ انسانی حقوق کے حوالے سے کہ کل پانچ اگست ہے اور جنت نظیر کشمیر کے جو پچھتر سال سے بھارتی ظلم کا شکار ہیں، انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں، لوگوں سے جینے کا حق چھینا جارہا ہے۔ وہ قراردادیں جو اقوام متحدہ میں منظور کی گئیں ہیں۔ ان کا قراردادوں کے خلاف آج سے چار سال پہلے بھارت نے ایک عمل کیا، اقدام کیا اور کشمیر کا جو status ہے، اس کی جو خصوصی حیثیت ہے اس کو ختم کر دیا اور کشمیری عوام کے ساتھ ظلم کا وہ بازار گرم کیا گیا ہے جس کی دنیا میں مثال نہیں ملتی ہے۔ آج ہندوستان کے دیگر علاقوں میں کہ جو وہاں مسلم اقلیتیں ہیں یا دیگر اقلیتیں ہیں ان کے ساتھ جو ظلم ہو رہا ہے اس ظلم کے خاتمے کے لیے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: صلاح الدین صاحب آپ کو Point of Order پر موقع دیتے ہیں پہلے آپ سوال کریں۔

جناب صلاح الدین: آیا ہماری حکومت کہ جو پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ کیا جاتا ہے، دنیا کے سامنے پاکستان کو بدنام کیا جاتا ہے، دنیا کو پاکستان کے خلاف کیا جاتا ہے، اس کی عالمی جو ایک حیثیت ہے پر امن ملک کی، یہاں پر

ہماری اقلیتیں آزاد ہیں، ہمارے یہاں پر مختلف genders ہیں، خواتین ہیں، مرد ہیں، جو بھی ہیں اس میں بہت زیادہ خیال رکھا جارہا ہے، اللہ کا شکر ہے۔ ہماری وزارت اس سلسلے میں کیا اقدامات کر رہی ہے۔ ایک طرف ہمارے پاکستان کا جو چہرہ ہے، جو پاکستان کا image ہے اس کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے؟ چونکہ ہمارے خلاف بھارت، اسرائیل اور جو دشمن ممالک ہیں وہ بہت زیادہ سرگرم ہیں اور پروپیگنڈہ کرتے ہیں۔ اس کے counter کے لیے ہماری وزارت کیا کر رہی ہے؟

جناب سپیکر: مرتضیٰ جاوید عباسی صاحب۔

وزیر برائے پارلیمانی امور (جناب مرتضیٰ جاوید عباسی): سپیکر صاحب! بہت شکریہ۔ بڑا اہم سوال ہے اور میں appreciate کرتا ہوں اپنے colleague کہ جو وزارت انسانی حقوق کی responsibility ہے جتنی بھی ان بین الاقوامی اداروں سے یہ شکایات موصول ہوتی ہیں ان کی بڑی تعداد اور یہ بڑا اچھا point raise کیا اور سوال بھی کیا۔ اس کی مثال میں یہ دوں گا کہ پچھلے چار سال میں 23117 جو شکایات تھیں وہ مختلف فورم سے انسانی حقوق کی مختلف تنظیموں سے اور یہ جو بات کہہ رہے ہیں کہ کچھ ایسی lobbying ہوتی ہے جو پاکستان کے خلاف تو یہ وزارت کیا کر رہی ہے تو 23117 شکایات موصول ہوئیں جن کی وزارت انسانی حقوق نے proper reports بنا کر ان forums پر جا کر settle کیا address کیا جو United Nations کی Council ہے جس میں 47 ممبرز ہوتے ہیں اس کے وہ ایک proper forum ہے جو انسانی حقوق کی وزارت ہے یہ ہر اس شکایت پر proper ایک report بنا کر بھیجتی ہے Ministry of Foreign Affairs کو اور وہ پھر United Nations میں بھیجتی ہے جہاں ہمارا permanent Representative ہے وہ اس report کو Council کے اندر settle کرواتا ہے۔

تو چار سال میں اس طرح کی جو ایک propaganda مہم ہے یا پاکستان کے خلاف ایک بھرپور ایک ایجنڈے کے مطابق ایک منفی image قائم کرنے کے لیے جو کوششیں کی جارہی ہیں اس کو وزارت اپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ Ministry of Foreign Affairs کے platform سے اس کا پورا جواب دے رہی ہے اور ہر فورم پر respond کر رہی ہے۔ 23117 شکایتیں چار سال میں international forums پر settled ہوئی ہیں جو کہ fake تھیں یا بلاجواز تھیں یا پاکستان کا ایک image خراب کرنے کے لیے propagate کیا گیا تھا یا کسی حوالے سے کوئی factual بات بھی تھی تو اس کو بھی factual اس پوزیشن کو international forum پر settle کیا گیا تو یہ پوری ذمہ داری کے ساتھ وزارت انسانی حقوق جس چیز کو بھی international level پر ان forums پر جب اٹھایا جاتا ہے ان کو settle بھی کرواتی ہے اور proper response بھی کرتی ہے۔

جہاں تک کشمیر کا مسئلہ ہے ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اس پر نہ صرف وزارت بلکہ پوری حکومت پاکستان اور ہماری Foreign Affairs چوبیس گھنٹے، جو سارا سال ہے وہ پوری اس جدوجہد میں ہوتی ہے، کوئی بھی regional or international forum ہوتا ہے یا کوئی event ہوتا ہے اس پر اس معاملے کو اٹھاتی ہے جب United Nations کا اجلاس ہو اس پر اٹھاتی ہے انسانی حقوق کا کوئی فورم ہو اس پر اٹھاتی ہے۔ ساری دنیا کی انسانی حقوق کی جو تنظیمیں ہیں ان کو کشمیر کا ظلم نظر نہیں آتا۔ لیکن پاکستان کے اندر اگر کسی گلی میں بھی کوئی واقعہ ہو جائے تو وہ تنظیمیں سب کھڑی ہو جاتی ہیں یہ بڑا discriminatory attitude ہے جناب ڈپٹی سپیکر! تو حکومت پاکستان کشمیر کے اس ایشو پر خواہ کسی سیاسی جماعت کا کسی سے تعلق ہو یہ نہ صرف وزارت ہماری بلکہ حکومت پاکستان کا جو سب سے بڑا اس وقت مسئلہ ہے بین الاقوامی فورم پر میں سمجھتا ہوں کہ وہ کشمیر کا ایشو ہے اور وہ فورم پر اٹھاتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب خورشید احمد جونیجو صاحب سپلیمنٹری پلیز۔

جناب خورشید احمد جونیجو: شکریہ جناب سپیکر۔ منسٹر صاحب نے ابھی جو جواب دیا ہے اور Human Rights' جو ہے یہ ان کے ابھی چل رہے ہیں Questions, Answers اب اس میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 23 thousand کیسز جو ہیں وہ reported لوگوں نے کیے ہیں اور سب سے بڑی بات جو ہے وہ اس وقت یہ ہے کہ جو کمیشن بنا ہوا ہے اور جس میں Zainab Alert Response Commission جو ہے NCHR Commission ہے اس میں NCSW Commission ہے، NCRC Commission ہے، مگر اس کے باوجود ایک کیس جو ہے وہ بہت ہی important ہے اور اس کو highlight کیا جا رہا ہے نیوز میں بھی اور وہ کیس ہے رضوانہ کا۔ اس پر نہ کوئی ایف آئی آر درج ہوئی ہے اور نہ کوئی ایکشن لیا گیا ہے۔ بالکل ہم سیمینار attend کرتے ہیں reports بھی آتی ہیں اور اس میں جا کر بات بھی کرتے ہیں۔ مگر Human Rights کے ابھی تک جو مسئلے ہیں وہ اس حساب سے حل نہیں ہو رہے ہیں۔ جس حساب سے ہونے چاہییں۔ رضوانہ کیس کا ابھی تک کیا ہوا ہے؟ ہمیں اس کا جواب دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مرتضیٰ جاوید عباسی صاحب۔

جناب مرتضیٰ جاوید عباسی: یہ specific آ گیا ہے، وزیر اعظم پاکستان نے اس پر ایکشن لیا، وزیر اعلیٰ صاحب نے ایک کمیٹی بنائی اور فوری طور پر اس پر ایکشن بھی ہوا رضوانہ والے کیس پر اور حکومتی نمائندہ، وزارت کا نمائندہ ذاتی طور پر وہاں گیا اور جتنے بھی اس کیس کے حقائق ہیں facts لیے ہے۔

POINTS OF ORDER

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ نزہت پٹھان صاحبہ، on Point of Order۔

محترمہ نزہت پٹھان: شکریہ جناب ڈپٹی سپیکر! سر! پوائنٹ آف آرڈر پر تھوڑاسا House in order ہو جائے تو اچھی بات ہے۔

Mr. Deputy Speaker: Order in the House please.

محترمہ نزہت پٹھان: وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا حال کسی کو نہیں پتہ۔ لیکن پورے حال کو پتہ ہے کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں۔ (عربی) جمال الدین صاحب نے بات کی اور اسمبلی میں اس واقعے کی مذمت کی جو باجوڑ میں ہوا ہے۔ ہم ان تمام گھروں کے جو وارث ہیں جن کے شہید ہو گئے اس واقعے میں ان سب ہم تعزیت کرتے ہیں اور میں Point of Order اگر یہاں Minister ہوتے تو بات بہتر ہوتی۔ لیکن مرتضیٰ عباسی صاحب بھی ان کی طرف سے نمائندگی کر سکتے ہیں یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے یہ جو کچھ ہو رہا ہے۔ گزشتہ پانچ سال میں ایسے بہت سے واقعات ہوئے ہیں۔ اس لیے زیادہ تر پاکستانی لوگ جو ہیں وہ گھروں میں ان کے شاید ہی ایسا کوئی گھر بچا ہو جہاں اس قسم کی واقعات کی وجہ سے کوئی زخمی کوئی شہید نہ ہوا ہو۔ ہماری فوج ابھی تک قربانیاں دے رہی ہیں، نوجوان فوجیوں کی لاشیں گھروں میں آرہی ہیں۔ ابھی تازہ واقعات ہو رہے ہیں، میں کیونکہ الحمدللہ فقہ جعفریہ سے تعلق رکھتی ہوں۔ آل محمد ﷺ سے محبت کرتی ہوں آپ سب بھی اسی در کے غلام ہیں۔ متواتر یہ حملے ہو رہے ہیں۔ آپ کو پتہ ہے کہ ایک یہاں پر میٹنگ ہوئی تھی میں نے اس وقت بھی کہا تھا چیف آرمی سٹاف کو کہ آپ جن کو معاف کر رہے ہیں یہ کل ہمارے گھروں میں لاشیں بھیجیں گے اور اب وہی سلسلہ شروع ہو چکا ہے یہ جو محرم شریف سے چل رہا ہے اس میں جو tension عزاداری کرنے والے لوگوں کو ہے، ہر طرف فوج کھڑی ہوئی ہے، ہم فوج کے سائے میں سیکورٹی کے سائے میں ہماری مجالس ہو رہی ہے، تلہ گنگ ایک بہت بڑا علاقہ ہے جہاں عزاداری پر حملے ہوئے ہیں، پولیس کی طرف سے بھی حملے ہوئے ہیں، سرکاری طور پر بھی حملے ہوئے ہیں، عزاداری کو روکا جاتا ہے۔ اب بڑا آسان طریقہ ہے کہ کسی بھی فرقے کے لوگوں کو، کسی ٹرک، بس اور آئل ٹینکر کے نیچے ان کی گاڑی کو لیکر آجانا اور کہہ دینا کہ یہ تو

accident تھا۔ مفتی شکور صاحب موجود ہیں۔ آج ہمارے ایک عالم کی شہادت ہوئی ہے سفیر حسین جو ابھی نوجوان عالم تھے تلہ گنگ سے تقریر کرکے اور وہ پہلی تقریر تھی ان کی تلہ گنگ میں آنے کے بعد پہلی تقریر تھی جیسے ہی وہ مجلس پڑھ کر باہر نکلے ہیں تو ایک ٹینکر ان کی گاڑی کے اوپر آگیا۔ میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ جب اتنی intelligence ہماری مضبوط ہے اور دنیا میں ہماری intelligence کو مانا جاتا ہے تو پھر جمال صاحب کی بات وہ صحیح ہے کہ وہ کیسے آئے اور کیسے بم بناتے ہیں۔ کیوں ان کے لیے راستے کھول دیے جاتے ہیں تو کیا پاکستان میں گانے بجانے والوں کے لیے آزادی ہے، ناچ گانا کرنے والوں کے لیے آزادی ہے، سٹیج شو کرنے والوں کو آزادی ہے جو بری بری حرکات کرتے ہیں Tik Tok پر ان کو آزادی ہے۔ صرف وہ مزے کی چیزوں کی طرف توجہ دیتے ہیں اور یا اپنی مجالس کو کرتے ہیں۔ ان کے لیے یا تو آئل ٹینکرز ہوتے ہیں یا بم ہوتے ہیں۔ ابھی ہمارے ایک عالم کو شہید کیا گیا مجلس کے دوران ان کے دل میں گولی ماری گئی۔ کیوں ایسا ہوتا ہے؟

میں اس پارلیمنٹ کی نمائندگی کرتی ہوں اپنے پاکستان میں، اپنے فرقے کی بھی نمائندگی کرتی ہوں یہاں پر کیونکہ مجھے مولا نے یہ موقعہ دیا ہے کہ میں یہاں پر کھڑی ہو کر بات کر سکوں۔ ہم کب تک اپنے جوانوں کے، کب تک ہم اپنے عالموں کے، کب تک ہم اپنے ذاکرین کی لاشیں اٹھاتے رہیں گے۔ ہماری intelligence کیا کر رہی ہے اس وقت کیوں راستے کھولے جا رہے ہیں؟ کیوں ان کو اجازت دی جا رہی ہے کہ وہ پاکستان میں مہاجر افغانی جو ہیں وہ کارڈ لیکر پورے پاکستان میں پھرتے رہیں۔ میں SAFRON کی ممبر ہوں آٹھ لاکھ سے زیادہ افغانیوں کو کارڈ دیا گیا ہے۔ اب جب میں نے سوال پوچھا سیکرٹری صاحب سے کہ وہ آٹھ لاکھ کیمپ میں ہیں یا نہیں ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ابھی ہمیں کوئی پتہ نہیں وہ پورے پاکستان میں پھیل گئے ہیں تو جناب ڈپٹی سپیکر! یہ سوال ضرور پوچھیں آپ ان اداروں سے کہ جن کو ایک کیمپ میں بٹھایا گیا تھا وہ پاکستان میں پھیل کر کیا کرنا چاہتے ہیں پاکستان کے ساتھ۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مولانا صلاح الدین ایوبی صاحب۔

جناب صلاح الدین ایوبی: شکریہ جناب سپیکر! (عربی) جناب ڈپٹی سپیکر! یہ سوال بظاہر نومولود بچی سے اور حقیقت میں آپ کی چیئر سے ہے وزیر اعظم صاحب کی چیئر سے، صدر کی چیئر سے ہے، چیف آف آرمی سٹاف کی چیئر سے ہے کہ ایسے نومولود بچے ایسے معصوم بچے کس جرم کی پاداش میں اس طرح قتل کیے گئے، شہید کیے گئے یہ ایسی معمولی باتیں نہیں ہیں۔ جب ہم سمجھتے ہیں کہ یہ قبائل ہیں جب ہم یہ سمجھتے ہیں کہ باجوڑ ہے اور اسلام آباد پر امن ہے، لاہور پر امن ہے، کراچی پر امن ہے یہ جنگل کی آگ ہے جناب ڈپٹی سپیکر! جنگل میں جب آگ لگتی ہے تو پھر پورے جنگل کو جلا دیتی ہے۔ اگر ہم انسان ہیں، اگر ہم مسلمان ہیں تو یہ درد ہم سب کا درد ہونا چاہیے اور پھر ہم جب ذمہ دار ہیں اور ہمارے ادارے بھی ہیں تو یہ کس کی ذمہ داری ہے؟ اور اس کے پاداش میں کس کو suspend کیا، کس کی ڈیوٹی کو ختم کیا اور اس کو نااہل قرار دیا تو ضرور اس میں نااہل لوگ ہیں۔ جب آپ کے سو سو لوگ ایک دم سے شہید ہو رہے ہیں اور زخمی ہو رہے ہیں اور ملک میں کسی کو پتہ ہی نہیں ہے اور یہ درد محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ بظاہر ایسا نہیں ہے کہ ہمارے ساتھ بہت بڑا ظلم ہوا۔ لیکن یہ درد جن میں نہیں ہے، یہ غم جن میں نہیں، یہ مصیبت نہیں ہے۔ یہ جو ہمارے سارے Chairs ہیں، اور جو ہمارے سارے مقتدر حلقے ہیں اور جو بر سر اقتدار ہیں ، وقت کے بڑے ہیں، طاقتور ہیں، ایسی جانوں کے ضائع ہونے کا سوال ان سے ضرور قیامت میں کیا جائے گا کہ جب یہ لوگ شہید ہو رہے تھے تو آپ کس چیز میں مصروف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (عربی) اگر فرات اور دجلہ بہت بڑے دریا ہیں اگر اس کے کنارے کوئی کتا پیاس کی وجہ سے مر جائے تو بھی حضرت عمر سے پوچھا جائے گا۔ تو جب آپ کے ملک میں امن اس طرح تباہ ہوا۔ اور اس طرح لوگ دھڑا دھڑ، بے دریغ اور 100 سے اوپر لوگ ایک دن میں شہید ہو رہے ہیں۔ تو پھر اس کا سوال کس سے کیا جائے گا؟ بس اسی طرح خاموشی۔ پتہ نہیں یہ رات کس طرح گزارتے ہیں۔ ہماری حفاظت، پتہ نہیں یہ ذمہ داری کس کی ہے۔ کوئی یہ ذمہ داری قبول نہیں کر رہا ہے۔

اگر ایسے حالات ہیں تو آپ سارے جو یہ ذمہ دار اشخاص ہیں چھوڑ دیں اپنی ڈیوٹی کو۔ جب آپ کے بچے اورآپ کے اس طرح نوجوان شہید ہو رہے ہیں اور کسی کو پتہ ہی نہیں ہے تو پھر ذمہ داری کس کی ہے؟ ریاست کے معنی کیاہیں؟ تو جب ریاست اگر ناکام ہے تو پھر بتادیں کہ اپنی حفاظت خود کرو۔ تو لوگ اور ادھر بھی اس طرح حالت ہے کہ جب آپ کی اس اسمبلی کی حالت اب ذرا دیکھیں۔ سو سو کلاشنکوفوں کا، دو، دو کلاشنکوف کے licenses بنتے ہیں۔ اور اگر ایک MNA اپنے کلاشنکوف کے لئے license لیتا ہے اس کو نہیں ملتا ہے۔ پتہ نہیں ہے یہ کلاشنکوف کس کو دے رہا ہے۔ یہ جو ہمارے وزیر ہیں یہ کدھر ہے؟ یہ کیا سلسلہ ہے؟ یہ کیا ظلم ہے؟ جب ظلم باجوڑ میں ہو رہا ہے، جب ظلم قلعہ عبداللہ میں ہو رہا ہے۔ اور ادھر یہ کاروبار انہوں نے بنایا ہے۔ کیوں؟ کس کو دے رہا ہے؟ انصاف کدھر ہے۔ انصاف یہ ہے جب یہاں اس پارلیمنٹ کے جو MNA ہیں اس کو آپ 10 دیں گے، 15 دیں گے، 20 دیں گے کلاشنکوف کے لائسنس، سب کو برابر دینے چاہییں۔ پھر وہ اپنے کلاشنکوف اپنی علاقوں میں، آپ ذرا دیکھ لیں میں قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن کا نمائندہ ہوں۔ میں نے ایک نہیں بنوایا ابھی تک۔ اور مجھے علم ہے کہ 300 لائسنس ایک شخص نے ابھی بنوائے ہیں۔ یہ کیا ڈرامہ ہے؟ اس پہ ذرا غور کیا جائے ورنہ یہ اگر جیسے خورشید شاہ صاحب نے کہا کہ ایک دن بھی ہو یہ پارلیمنٹ ہے۔ اور آپ کے کمیٹی کی یہ حالت ہے جیسے قادر مندوخیل صاحب کی کمیٹی میں بہت سارے وزراء کہہ رہے ہیں کہ چھوڑ دو اس کو، نہ مانو۔ اور یہ جو ظالم بیٹھے ہوئے ہیں وہ افسر میں نے خود اپنے آنکھوں سے دیکھا ایک جوان آیا تین ڈگریاں ان کے پاس تھیں 19 ہزار تنخواہ تھی اور تقریباً 10 سال سے daily wages پہ تھا اور وہ سنگدل شخص ادھر بیٹھا ہوا تھا۔ بات نہیں مان رہے تھا۔ میں نے کہا، مجھے غصہ آیا۔ میں نے کہا تم کو کس نے کہا کہ آپ تعلیم حاصل کرو۔

جب آپ کے ملک میں ایسے ظالم جو آپ کے سر پر ہیں اور اس کا بچہ اگر ان کے پاس تین ڈگریاں ہوتے اور 19 ہزار اس کی تنخواہ ہوتی اور 10 سال وہ daily wages پہ ہوتے تو پھر اس کا کیا حشر ہوتا۔ ایسے ظالم جو

ہمارے ہیں اور اس کے سر پر ہمارے وزیروں کا ہاتھ ہے۔ کیوں؟ آپ کی کمیٹی ہے، آئینی کمیٹی ہے اور وہ مظلوم ہے اور وہ غریب ہے اس کا چولہا بجا ہوا ہے۔ کیوں اس طرح ظلم ہو رہا ہے؟

تو جناب سپیکر! اس کا حل نکالا جائے لائسنسوں کا۔ اور بالخصوص اس areas کا license زیادہ دیا جائے جہاں بدامنی ہو اور جہاں امن ہو ادھر لائسنس کی کیا ضرورت ہے۔ اور جب نہ امن ہے وہاں پہ سو سو دو سو ایک شخص بنواتا ہے۔ تو یہ ضرور اس کا نوٹس لیا جائے اور سب کو بند کیا جائے۔ جب سب کو انصاف سے یہ تقسیم کریں گے، سب MNAs کو برابر دیا جائے ورنہ سب کو ختم کر دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: صلاح الدین صاحب نے جو پوائنٹ اٹھایا ہے اس کو refer کیا جاتا ہے Arm License کی جو سٹینڈنگ کمیٹی ہے اس میں آپ خود جائیں اور اس کا حل نکالیں جی۔ جناب علی موسیٰ گیلانی صاحب۔

سید علی موسیٰ گیلانی: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا ممنون ہوں وقت دینے کے لیے۔ اور میں کیونکہ یہ اب ہم آخری ایام میں داخل ہو چکے ہیں اس House کے اور لوگوں کو اس House سے اور ان کے منتخب نمائندوں سے بہت ساری امیدیں وابستہ تھیں اور وابستہ ہیں۔ اور میں جو ان ایام میں جو حالات ہم دیکھ رہے ہیں اس میں تو میں صرف ایک ہی بات کہوں گا کہ reMember democracy never lasts long, It soon wastes exhausts and murders itself ہم ایسے حالات پیدا کر دیتے ہیں جس سے ہم خود ہی جمہوریت کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔

میں پاکستان پیپلز پارٹی اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید اور شہید ذوالفقار علی بھٹو کی سوچ کا وارث ہونے کے ناطے یہ کہوں گا کہ ہم کبھی بھی جمہوریت پر، democracy پر، شب خون نہیں مارنے دیں گے۔ اور ہم آخری دم تک ہر اس کوشش کو ناکام بنائیں گے۔ We need to give more democracy, if it

fails again, we need to give more democracy اور جمہوریت ہی ایک بہترین طرز حکومت ہے جس میں عوامی نمائندے اپنی عوام کا درد لے کر یہاں پر آتے ہیں۔

آج بہت ساری جو امیدیں لوگوں کو وابستہ تھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے اس ایوان میں ہمارا جو کام ہے وہ قانون سازی تھا۔ آج ہم یہاں پر بات کرتے ہیں development funds کی، یہاں پر بات کرتے ہیں کلاشنکوفوں کی اور 9MM کے لائسنس کی ہم بات کرتے ہیں۔ لیکن آج میں یہ سمجھتا ہوں کہ جاتے جاتے ہم ایک کام تو کر جائیں جو بھی آئندہ آنے والی حکومت ہو جو کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہو گی اور الیکشن ہی واحد حل ہے اس ملک کا، ہم عوام کی آواز کو، ان کے حق کو نہیں دبا سکتے اور ہمیں دبانا بھی نہیں چاہیے۔ چاہے دیر سویر ہو سکتی ہے لیکن اتنی دیر نہ ہو کہ وہ شام ہو جائے اور وہ شام کسی اندھیرے میں تبدیل ہو جائے اور پھر ہم سب آپ اور میں اور ہم جتنے اس ایوان میں بیٹھے ہیں ہم سب اس اندھیرے کے اندر پھر کوئی روشنی کا دیا تلاش کر رہے ہوں۔ سر جوڑ کر ہم کسی دیے کی تلاش میں ہوں۔ تو جو یہ دیا ہے، جو یہ دیا اس وقت تو پھڑک رہا ہے ہمیں اس کو بجھنے نہیں دینا چاہیے۔ اس دیے کے اندر تمام جمہوری لوگوں کو اس دیے کے اندر تیل ڈال کر اس کو اور روشن کرنا ہے۔

میں یہ جانتا ہوں کہ اس ملک کے اندر جمہوریت کے نام پر، سیاست کے نام پر بہت نفرت پھیلائی گئی۔ اس ملک کو جلا دیا گیا، اس ملک کے اداروں کو جلا دیا گیا، اس ملک کے شہداء کی بھی بے حرمتی کر دی گئی صرف اس جمہوریت کے نام سے۔ لیکن اگر چند برے عناصر، اگر اس جمہوریت کے اندر ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں جمہوریت کا ہی گلا گھونٹ دینا چاہیے۔ ہمیں جمہوریت کو ہی قتل کر دینا چاہیے اور ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ جمہوریت جو ہے اس کا وہ آگے نہیں چلنی چاہیے۔ ہمیں۔۔۔۔

(اذان جمعہ)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی گیلانی صاحب wind up کریں۔

سید علی موسیٰ گیلانی: جی میں صرف اپنی اتنی بات کرنا چاہوں گا اور اس کو ریکارڈ پہ لانا چاہوں گا جناب سپیکر! ہم سب کو مل کر ایک ایسی آئینی ترمیم لے کر آنی چاہیے جو بھی next گورنمنٹ آئے گی وہ جو بلدیاتی نظام ہے اس کو یکسو تمام، جیسے ہم نے اٹھارہویں ترمیم کے اندر تمام stakeholders، تمام جماعتیں بیٹھیں وہ لوگ بھی بیٹھے جن کا شاید اسمبلی میں کوئی ایک ممبر بھی نہیں تھا اور ہم ایک نیشنل consensus کے ساتھ ایک اٹھارہویں ترمیم لے کر آئے اُسی طرح ہمیں ایک بھرپور ترمیم کیلئے کام کرنا ہو گا جس کے اندر ہم بلدیاتی نظام کو مضبوط کر دیں ،یکسو کر دیں اور اس کے بعد ہم اپنے ہاتھ جو یہ development فنڈز کے اندر مصروف ہو جاتے ہیں اور اس کے اندر ہماری دوڑیں لگ جاتی ہیں۔ میں نظام کو ضلعی لیول پر، تحصیل لیول پر چھوڑ دینا چاہیے تاکہ ہم مثالیں تو بہت سارے ممالک کی دیتے ہیں ان ممالک کے جتنے بھی legislators ہیں وہ کوئی development کیلئے باتیں نہیں کرتے ہاں development کیلئے major projects کی approval کیلئے ہم بات کر سکتے ہیں۔

تو جو چھوٹے چھوٹے مسائل ہیں ان کو عوام کے در تک خود ہی حل ہو جانا چاہیے۔ میں یہ سمجھتا ہوں اگر ہم ایک مضبوط بلدیاتی نظام لے کر آئیں تو بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے جو نیشنل اسمبلی کا الیکشن بھی نہیں لڑ رہے ہوں گے وہ وہیں پر اپنا بلدیات کا الیکشن لڑ رہے ہوں گے۔ تو میں یہ ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ جو بھی آنے والی حکومت ہو گی اگر ہم اس کے اندر ہوں گے تو ہم اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے کہ ہم ایک مضبوط بلدیاتی نظام لے کر آئیں۔ میں پھر یہ گزارش کروں گا کہ ہم الیکشن کی طرف جا رہے ہیں، جناب سپیکر! آپ Custodian of the House ہیں ہمیں جمہوریت کا گلا نہیں گھونٹنا چاہیے۔ میں آخر میں صرف اتنی بات کروں گا کہ:

میرے دل میرے مسافر

ہوا پھر سے حکم صادر

کہ وطن بدر ہوں ہم تم

دیں گلی گلی صدائیں

کریں رُخ نگر نگر کا

کہ سراغ کوئی پائیں

کسی یار نامہ بُر کا

ہر ایک اجنبی سے پوچھیں

جو پتہ تھا اپنے گھر کا

سر کوئے ناشنائیاں

ہمیں دن سے رات کرنا

کبھی اِس سے بات کرنا

کبھی اس سے بات کرنا

تمہیں کیا کہوں کہ کیا ہے

شبِ غم بُری بلا ہے

ہمیں یہ بھی تھا غنیمت

جو کوئی شمار ہوتا

ہمیں کیا برا تھا مرنا

اگر ایک بار ہوتا

بہت بہت شکریہ سپیکر صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ گیلانی صاحب۔ جناب عبدالاکبر چترالی صاحب۔

مولانا عبدالاکبر چترالی: جناب سپیکر! میں مختصراً دو تین point پر بات کروں گا۔ ایک تو یہاں یہ کھوکھا Association ہے جن کے لئے پچھلی حکومت میں ایک جگہ مختص کی گئی تھی، کھوکھے بنائے گئے تھے اور جب یہ حکومت آئی تو ان کو وہاں سے بھی بیروزگار کر دیا گیا۔ جناب سپیکر! آپ کے نام پر یہ ایک لیٹر ہے میں آپ کو دے رہا ہوں اس پر فوری ایکشن لے لیجئے گا۔

جناب سپیکر! دوسری بات کل میں نے یہاں پر وزارت داخلہ کا point اٹھایا تھا وزارت داخلہ میں حقیقت یہ ہے آج میں یہ بات بالکل صاف اور شفاف طریقے سے آپ کو کہہ رہا ہوں اور سیکرٹری صاحب بھی اب بات مان گئے ہیں میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوا ہوں وہاں پیسے چل رہے ہیں۔ پیسوں کے بل بوتے پر لوگوں کو لائسنس جاری کیے جارہے ہیں اور جو MNAs ہیں ان کو وہاں ذلیل کیا جارہا ہے ان کا کام نہیں ہو رہا۔ آپ اس پر فوری طور پر Ruling دیدیں کہ پیر کے دن، تمام MNAs کے کام یہ دو تین دونوں ہفتہ اتوار میں مکمل کر لیں اور پیر کے دن ان کے حوالے ہونے چاہییں۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں پی ٹی وی کے جو ملازمین ہیں یہ ابھی 10 سال، 12 سال، 15 سال یا 20 سال گزار چکے ہیں ان کی پینشن کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ ایک بندہ پندرہ بیس سال حکومت کی خدمت کرے ، ایک ادارے کی خدمت کرے اور وہاں سے وہ جب فارغ ہو جائے صرف چادر لپیٹ کر وہ گھر چلا جائے تو ان کے بچے کیا کہیں گے ؟ ان کا مستقبل کیا ہو گا ؟ بڑھاپے میں وہ کیسی زندگی گزاریں گے ؟ جناب سپیکر! یہ ظلم ہے، زیادتی ہے۔ ایک تو تمام محکموں میں یہ کنٹریکٹ اور daily wages جو ہیں ان کو ختم کر دیں۔ جن کو ملازمتیں ملتی ہیں اس پاکستان کے باسی ہیں، ہمارے بچے ہیں ان کے ساتھ یہ جو زیادتی ہو رہی ہے۔ اب کئی سال سے NADRA میں یہ صورتحال ہے۔ پھر جناب سپیکر! ہمارے نوجوانوں کو بیروزگار رکھا جارہا ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے PESCO میں

تقریباً چار ہزار 800 vacancies خالی ہیں۔ لوگوں سے انٹرویوز لئے گئے ہیں لوگوں کے کروڑوں روپے خرچ ہو چکے ہیں اور ان کی appointment نہیں ہو رہیں۔ وہاں محکمے میں بھی افراد کی ضرورت ہے اور ان کے ساتھ یہ کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کو تباہ و برباد کیا جا رہا ہے۔ جناب سپیکر! آپ کو اس پر بھی Ruling دینی چاہیے کہ PESCO میں جو 4 ہزار 800 vacancies خالی ہیں جس میں لائن مین کی ہیں، میٹر ریڈر کی ہیں اور جونیئر کلرک کی پوسٹیں ہیں ان پر ان نوجوانوں کو فوری طور پر وہاں بھرتی کر دیں۔

جناب سپیکر! آخر میں میں آپ سے ایک گزارش کروں گا۔ میں نے یہاں کئی بار بات کی۔ خیبر پختونخوا میں سیلاب آیا اور وہاں کے لوگوں کو ابھی تک وہ ریلیف، 2022ء والے کو بھی اور اس وقت اس سال جو سیلاب آیا ہے ان کو ریلیف نہیں ملا۔ جناب سپیکر! 2022ء کے سیلاب سے 150 متاثرین کو ابھی تک ریلیف نہیں ملا۔ اس وقت بھی صورتحال یہی ہے۔ خیبر پختونخوا کی حکومت نے دو دو کروڑ روپے دو اضلاع کو، چترال کا آپ کو پتہ ہے کہ انتہائی پسماندہ علاقہ ہے، پہاڑی علاقہ ہے، سیلاب زدہ ہے، زلزلہ زدہ علاقہ ہے، غریب ہیں کوئی کاروبار نہیں ہے، کوئی فیکٹریاں نہیں ہیں۔ ڈی سی علی محمد صاحب یقیناً اپنی بساط کے مطابق جدوجہد بھی کرتے ہیں، کوشش بھی کرتے ہیں، کام بھی کرتے ہیں اچھے آدمی ہیں، دیانتدار آدمی ہیں، امانت دار آدمی ہیں لیکن ان کے ہاتھ میں لوگوں کو دینے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ میں نے دو دن ان کے ساتھ چترال کا دورہ کیا اور وہاں پھرا۔ لیکن وہ کہہ رہے تھے کہ آپ ان غریبوں کا کچھ کر دیں اور مجھے کچھ دلائیں تاکہ میں ان غریب لوگوں کو اور پھر جو ہمارا پانی کا مسئلہ ہے، irrigation کا مسئلہ ہے، پبلک ہیلتھ کا مسئلہ ہے، سڑکوں کا مسئلہ ہے، پلوں کا مسئلہ ہے تو وہ پیسہ مانگتے ہیں، اس کیلئے پیسے چاہییں اور پیسے ہمارے پاس نہیں ہیں لہٰذا میں آپ کی وساطت سے جناب وزیراعظم صاحب سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ دو چار دن رہ گئے ہیں اور دو چار دنوں میں آپ مہربانی کریں، اللہ کیلئے آپ چترال کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کریں، شکریہ۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you. Question Hour is over.

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Petroleum Products Import

†104. *Ms. Saira Bano:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state what steps are being taken by the Government to specifically focus on those policies which have resulted in high cost of imports of Pakistan's energy products that has affected the trade balance which is further worsening and pushing the current situation of account deficit dangerously high?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): There are no such policies which may affect the cost of imported Petroleum Products as the Prices of Petroleum products are determined based on international prices as per approved formula by the Government.

Human Rights Related Issues

289. *Mr. Salahuddin:

Will the Minister for Human Rights be pleased to state the details of either pursuing or defending issues, complaints, representations and matters for and against Pakistan relating to human rights before any official/Non-Governmental Originations (NGOs), or forum in Pakistan and international levels during the last three years?

Minister for Human Rights (Mian Riaz Hussain Pirzada): Ministry of Human Rights (MoHR) defends issues, complaints and related matters on human rights through Ministry of Foreign Affairs. The

---

†*(Question Hour being over the remaining Starred Questions were treated as Unstarred and placed on the Table of the House.)*

concerns are usually conveyed by United Nations, EU, and USA State Department. Some INGOs such as Amnesty International, Human Rights Watch also share their concerns against the state of Pakistan on human rights issues. Such concerns include freedom of expression, custodial torture, extra judicial killings, enforced disappearance, protection of minorities, women rights and child rights etc. Accordingly, the MoHR submits its responses through Ministry of Foreign Affairs as per given mandate under rules of business. Additionally, various UN treaty bodies communicate their observations/ recommendations as a result of review of obligatory reports submitted by Pakistan on ratified human rights conventions.

2. Besides, the Universal Periodic Review Report of Pakistan that provides a holistic overview of human rights situation, is also presented in Human Rights Council after every 4 years. Pakistan has recently defended/ presented its fourth Universal Periodic Review report in Human Rights Council on 30 January 2023. During review of Pakistan's Human Rights record, concerns shown by various states on the human rights issues, were vehemently defended by a high-level delegation of Pakistan comprising Minister of State for Foreign Affairs, Secretary Ministry of Human Rights, and representatives from Ministry of Interior and Ministry of Religious Affairs. Additionally, Government of Pakistan, submits Periodic Reports on ratified human rights conventions and optional protocols through MoFA and defended before relevant treaty bodies.

3. Lastly, Pakistan being the GSP + beneficiary regularly submits biannual implementation reports on 27 Conventions related to human rights, labour, environment, anti-narcotics and good governance to European Union through Ministry of Commerce. European Union Parliament also communicate their concerns regarding human rights issues. During last three years, they also have communicated above mentioned issues along with few individual cases which were responded in collaboration with relevant stakeholders.

Iran-Pakistan Gas Pipeline Project

290. *Mr. Muhammad Jamal-Ud-Din:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the date & the deadline for the completion of Iran-Pakistan Gas Pipeline at Pakistan side;

(b) whether it is a fact that the Government will have to pay a fine of Rs.18 billion for failing to comply with contract/MOU of the Project;

(c) whether it is further a fact that other neighboring countries have been directly enhancing trade-relations despite UNSC's;

(d) if the answer to part (b) above is in affirmative, the reasons, justifications for delaying the Iran-Pakistan Gas Pipeline Project?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) The Iran Pakistan Gas Pipeline Project is stalled due to international sanctions on Iran. The project activities will begin once sanctions on Iran are removed and there is no threat that State Owned Entities would be hit by sanctions. Given that, no date and deadline can be given for the completion of the Iran Pakistan Gas Pipeline Project.

(b) Pakistan has issued a Foree Majeure and Excusing Event notice to Iran under the Gas Sales and Purchase Agreement (GSPA), which resultantly suspends Pakistan's obligations under the GSPA. Iran, however, disputes the validity of the Foree Majeure and Excusing Event notice under the GSPA. The matter will be finally settled through arbitration, should Iran takes this matter to arbitration. The exact amount of penalty, if any, is subject to the outcome of the arbitration to be determined by the arbitrators.

(c) The trade-enhancement related mater falls with the domain of Commerce Division. Petroleum Division is not aware of neighboring countries enhancing their trade-relations with Iran despite prevalent sanctions on Iran.

(d) Despite being fully committed to its contractual obligations under the GSPA, the Government of Pakistan has been unable to start construction of the pipeline due to US sanctions on Iran. The Government of Pakistan is engaged with the US authorities, through diplomatic channels, to seek exemption for the Project. All necessary actions are being taken to construct the gas pipeline at the earliest.

PSQCA Board

291. *Mr. Salahuddin:

Will the Minister for Science and Technology be pleased to state:

(a) the procedure for appointment of members of Board of Governor of Pakistan Standard and Quality Control Authority (PSQCA) including the detail of their numbers, qualification and tenure;

(b) details of the decisions taken by the BOG during the last two years; and

(c) the detail of officers presently working in PSQCA on deputation basis?

Minister for Science and Technology (Mr. Agha Hassan Baloch): (a) As per the Section 5 of Act of PSQCA, the constitution of members of Board of PSQCA is as under:—

1	Minister for S&T, Govt. of Pakistan	Chairman
2	Director General of the Authority	Vice-Chairman
3	A representative of Ministry of Commerce, Govt. of Pakistan	Member
4	A representative of the Federation of Pakistan Chambers of Commerce and Industry	Member
5	Deputy Director General (Finance) of the Authority	Member
6	Deputy Director General (Standards Development) of the Authority	Member
7	Deputy Director General (Quality Control) the Authority	Member
8	Deputy Director General (Technical Services) of the Authority	Member
9	Secretary of the Authority	Member / Secretary

There is no specific qualification and tenure of the members of Board of PSQCA in pursuant to the Act of PSQCA.

(b) Two BoD meetings of PSQCA were held during the last 2 years. The decision taken by BoD during the last 2 meeting may be seen at the following Annexures:—

S. No.	Date of Meeting	Annexure
01	23rd BoD held on 20-10-2021	Annex-A
02	24th BoD held on 20-11-2022	Annex-B

(c) The following officers are working in PSQCA on deputation basis:—

6. Mr. Wahab Feroz udin, Director TSC
7. Engr. Ejaz Ali Panhwar, Deputy Director Import & Export
8. Mr. Ehsan Kareem, Deputy Director (Audit)
9. Ms. Amina Zulfiqar, Deputy Director (Technical TSC)
10. Mr. Noor Ahmed Jamali, Assisstant Director (Media)

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Pakistan Prisoners in Russia & Ukraine

293. *Ms. Shakila Luqman:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) the total number of Pakistani prisoners in Russia and Ukraine at present; and

(b) the assistance being provided by the Government to said prisoners at present?

Minister for Foreign Affairs (Mr. Bilawal Bhutto Zardari): (a) The total number of Pakistani prisoners in Russia and Ukraine is 10 and 06, respectively.

(b) In Russia majority of Pakistani prisoners is detained on charges of illegal migration. Pakistan Mission has taken up the matter with the concerned Russian authorities to verify their credentials and grant of consular access.

Five detainees in Ukraine are held for illegal border crossing and one is convicted on grounds of murder of a civilian and has been awarded 13 years sentence. Embassy remains in contact with Ukrainian authorities for provision of necessary assistance to Pakistani nationals including processing of their cases for early deportation.

Gas theft at CNG Stations & Gas Wells

294. *Ms. Asiya Azeem:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the number of cases of Gas theft at CNG Stations registered during last five years alongwith the locations thereof and punishments awarded for the same; and

(b) the number of wells of Gas in the country and the locations thereof and the period for which it is likely to be used?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) **SNGPL**

The number of gas theft cases at CNG Stations registered during the last five years along-with their location is given below:-

FY 2017-18 to FY 2021-22			
Region	**No. of Cases**	**Vol. Booked (MMCF)**	**Amt. Booked (Rs. Million)**
Bahawalpur	3	13.13	21.53
Gujranwala	1	0.2	0.33
Gujrat	29	31.49	31.81
Islamabad	4	22.36	32.48
Lahore East	7	67.81	151.37
Lahore West	4	9.08	16.1
Mardan	3	13.27	25.06
Multan	1	0.17	0.14
Peshawar	8	209.56	373.96
Rawalpindi	9	54.04	70.62
Total	**69**	**421.1**	**723.4**

In addition to above criminal proceedings also initiated against owner of the CNG stations which were directly involved in meter tampering and using gas directly through bypass.

SSGCL

SSGC has reported that three CNG stations were involved in gas theft and detail of action taken against them is given at **Annex-A**.

(b) The field wise and location wise number of gas production wells in the country and expected period (forecast) of production is placed at **Annex-B**.

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Pakistan Embassy in Iraq

295. *Ms. Shagufta Jumani:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Pakistan's Embassy in Iraq does not have an exclusive building, consequently, people at large who visit Iraq face great difficulties;

(b) if so, when they need to visit the embassy;

(c) if so, there is any proposal to establish the embassy in an exclusive building;

(d) if so, the details thereof; and

(e) if not, the reasons thereof?

Minister for Foreign Affairs (Mr. Bilawal Bhutto Zardari): (a) The Embassy of Pakistan due to volatile security situation was closed in 2005 and reopened in May 2010 after a period of 05 years. On the recommendation of the host government the Embassy was established in hotel Al-Mansoor. Mission facilitates the Pakistani Diaspora visiting Pakistan Embassy in Baghdad and also establishes Consular Camp on regular basis in Najaf, Basra and Kurdistan Region for redressal of issues.

(b) The Embassy provides services to visitors through its existing premises.

(c) Foundation stone for the new Embassy building was laid down by Foreign Minister Bilawal Bhutto Zardari during his recent visit to Iraq (5-7 June 2023), in the extended Diplomatic Area earmarked by Iraqi Government for all Diplomatic Missions in Iraq.

(d) As noted the ground breaking ceremony was performed by our Foreign Minister along with his Iraqi counterpart in Baghdad during recent visit of the Foreign Minister (5-7 June 2023). In compliance of Foreign Minister's directives, necessary processing has been initiated towards early start of work on the project.

(e) N/A.

LNG Power Plants & Pak-Qatar LNG Agreement

296. *Dr. Nafisa Shah:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the total number of LNG power plants in the country and the capacity at which they are running at present;

(b) details of negotiations conducted between Government of Pakistan and Qatar on the LNG agreement and the terms and conditions agreed upon; and

(c) what is the status of previous agreements?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) The detail of total number of LNG power plants in the country and their capacity at which they are running at present are as under:—

S. No.	Stations	Location	Capacity (MW)	Primary Fuel
1.	Quid-e-Azam Thermal Pvt. Limited (QATPL) Bhikki	Bhikki, Punjab	1,180	RLNG
2.	National Power Parks Management Company Ltd (NPPMCL), Haveli Bhadur Shah	Haaveli Bahadur Shah, Jhang, Punjab	1,230	RLNG
3.	National Power Parks Management Company Ltd (NPPMCL), Balloki	Balloki, Punjab	1,223	RLNG
4.	Punjab Thermal Power Ltd (PTPL), Jhang, Punjab	Jhang, Punjab	1,263	RLNG

(b) Pakistan has signed two long terms Government-to-Government (G2G) LNG supply deals with Qatar. Contract durations, prices (slope linked to Brent) and firm quantities of both contracts are as follows:

Contract	Duration	Cargoes / Month	Price (Slope of Brent)
PSO-QG (2015)	15 years	5	13.37%
PSO-QP (2021)	10 years	Jan 22 – Jun 22: 2	10.2%
		Jul 22 – Dec 23: 3	
		Jan 24 – Dec 32: 4	

Currently, Qatar is supplying LNG to Pakistan through these long-term contracts. The salient features of both the above agreements are as follows:

Agreement	SPA with Qatar gas	SPA with Qatar Petroleum
Tenure	2016-2031 (15 years)	2021-2031 (10 years)

Promoting Solar Energy

297. *Sheikh Fayyaz Ud Din:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether the Government is taking any steps to equip houses, factories, offices, educational institutions and bazaars/ markets with solar power in the country; and

(b) the number of those Government institutions which have been shifted to solar energy?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) Alternative Energy Development Board is proactively promoting the use and deployment of solar energy systems all across the country. The net-metering based solar installations are being promoted and facilitated in domestic, commercial, industrial and agriculture sectors. With active facilitation of AEDB, the number of net-metering based solar installations had reached up to 56,471 by April, 2023 with a cumulative capacity of 952.35 MW.

In the recently approved Federal Budget 2023- 24, all inputs for manufacturing of solar cells, batteries & inverters in Pakistan have been allowed to be imported on zero custom duty. Sales tax on solar cells, which was infused previously, was reduced to zero by present government in the Federal budget 2022-23.

In order to reduce the impact of prevailing high prices of oil and LNG in the international markets resulting in high electricity tariffs and drain of precious foreign exchange, the Government has approved the Framework Guidelines for Fast-Track Solar PV Initiatives 2022 for fast-track deployment of solar PV. These initiatives include:

i. **Substitution of Expensive Imported Fossil Fuels with Solar PV Energy**
ii. **Solar PV Generation on 11 kV Feeders**
iii. **Solarization of Public Buildings**

Solarization of public sector buildings will help in meeting certain portion of electricity load through clean solar energy technology, reduce electricity bills of public offices and relieve electricity utilities/ distribution companies from long-term dues. Under this initiative, building-specific Solar PV net-metering based systems will be installed

through bidding on (i) Lease Model (10-year BOOT basis); and (ii) Own-cost model. AEDB has been tasked to carry out the solarization of public buildings through competitive bidding on behalf of the public sector entities (the "Procuring Agencies (PAs)".

(b) Under the Framework Guidelines for Fast Track Solar Initiatives 2022, the Government is targeting to solarize public sector buildings. AEDB has been tasked to carry out the solarization of public buildings through competitive bidding on behalf of the public sector entities.

Till date, AEDB has tendered **eighty-five (85)** public sector buildings for solarization all across the country upon confirmation and consent of the relevant Ministries / entities. The contracts for solarization of 02 public buildings (i.e. PM Office & PM House) have already been awarded by the relevant entities. Successful bidders for solarization of another 15 public buildings have been selected whereas evaluation of bids against the remaining public buildings are underway.

AEDB is ready to initiate tendering process for another 188 public buildings for which technical designs have been completed.

It is worth mentioning that several public entities are carrying out the solarization of buildings owned by them on their own. Moreover, the provincial governments are also carrying out solarization of public buildings at provincial level.

The list of 85 buildings which are being solarized is placed at **Annex-I**.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

LT Poles Installation

298. *Mr. Ahmad Hussain Deharr:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) the number of LT poles installed in NA-154 alongwith the number of augmentation cases implemented there during the last five years; and

(b) the time by which the remaining poles will be installed?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) • The number of LT poles installed in NA-154 is 1155 Nos.

• The number of augmentation cases implemented there during the last five years in NA-154 is 190 Nos.

(b) Remaining 39 number of LT poles will be installed during the first half of the upcoming fiscal year 2023-24.

Agri-feeder Installation

299. *Mr. Sikandar Ali Rahoupoto:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Agri-feeder installed by the WAPDA in Hyderabad/Jamshoro, Sindh;

(b) if not, whether there is any proposal under consideration of the Government to construct more Agri-feeder in the above district; if not, the reasons thereof; and

(c) the time by which said agri-feeder will be constructed?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) The Agriculture-I feeder was constructed in the area of District jarnshoro in the past by the HESCO. The detail is attached at **Annex-I**.

(b) In HESCO, mostly consumers of all tariffs (domestic, commercial, agriculture, industry etc.) exist in the same area, so it is difficult to separate the 11kV feeders for Agriculture and other consumers. However, at present there is no proposal under consideration for construction of separate 11kV feeders for Agriculture consumers.

(c) No proposal is under consideration.

Annex-I

The detail information of Agriculture-I feeder is as under:

Length of feeder	152.35 km
Name of grid station	Kotri Site
Name of Operation Sub-Division	Kotri
Name of Opr. Division	Kotri
Line Losses	38%
AT&C Losses	61%

Consumer Category	No. of Connections	Sanctioned Load (KW)	%age of Load	Arrears (Rs.)
Tubewell	164	3067	51.5	9,805,132
Domestic	413	459	7.7	32,816,621
Others	72	2423	40.7	1,674,737
Total	**649**	**5949**	-	**44,296,490**

Courts; Pendency Issue

300. *Mr. Muhammad Abubakar:

Will the Minister for Law and Justice be pleased to state:

(a) the steps being taken by the Government to decide all the cases, pending in lower and higher courts in the country on urgent basis;

(b) the reasons for not filling the vacant posts of judges in different courts; and

(c) whether court proceedings can be managed in two shifts for speedy decisions in the pending cases?

Minister for Law and Justice (Mr. Azam Nazeer Tarar): (a), (b) & (c) Since the information is not available in the Ministry of Law & Justice, the Law & Justice Commission of Pakistan as well as the Registrars of Provincial High Courts have been requested to provide the requisite information *vide* this Ministry's letter dated 13-06-2023 along-with reminder dated 26-07-2023. As the requisite information is awaited, the same will be provided in the House upon receipt from the quarters concerned *i.e.* Provincial High Courts.

Circular Debt & LNG Charges

301. *Ms. Nasiba Channa:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state whether there is any circular debt accumulated on account of the LNG charges; if so, the details thereof?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): SNGPL has reported that circular debt amounting to Rs. 597,959 million (as on 24-07-2023) has been accumulated against RLNG. While no circular debt accumulated on account of the LNG charges in the books of SSGC.

Gas & Petroleum; Production/well/day

302. *Mr. James Iqbal:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state the quantity of Gas and Petroleum products being extracted daily from each well in the country at present?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): The daily average quantity of Oil and Gas produced during the current fiscal year is as under;

Oil (BOPD)	Gas (MMCFD)
70162.86	3257.17

Filling Stations; Inspection

304. *Ms. Asiya Azeem:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the total number of Petrol Pumps in the county and the number of staff working to maintain the quality of these pumps;

(b) the number, name and details of those pumps where substandard petrol/diesel has been found during the last five years alongwith the fine imposed on those pumps; and

(c) the time schedule for inspection/rechecking of the pumps is carried out?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) License for petrol pumps are being granted by the Explosive Department (Ministry of Energy) and as per record, there are a total of **11.102** petrol pumps of different Oil Marketing Companies (OMCs) are operational in the country. Every OMC has its own requirement for sales and quality checking staff, however, 08-10 persons are working / employed for each pump.

(b) OGRA conducts inspections on retail outlets of Oil Marketing Companies (OMCs) on random basis or on receipt of any specific complaint. The details of petrol pumps having reportedly substandard quality product inspected by OGRA in last five years is attached at **Annexure-I**.

(c) OMCs conducts their quality inspection through their mobile quality testing units on regular basis and take action against the violating outlets. However, OGRA being regulator conducts inspections of randomly selected outlets of Oil Marketing Companies (OMCs) to counter check self-monitoring system of the OMCs. Nevertheless, all OMCs are obliged to ensure quality of POL products at their respective retail outlets across the County.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

Power Breakdown; Cost & Remedial Measures

305. *Ms. Saira Bano:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) what were the reasons for the recent power breakdown in the country including how much was the damage of this breakdown in rupees;

(b) total amount spent on its maintenance;

(c) whether it is a fact that an inquiry has been conducted in this regard; if so, the details thereof including the deficiencies identified in this regard;

(d) who is held responsible for such failure;

(e) whether it is also a fact that Government does not have a state-of-art system that can identify the fault first as per international standards and help in rectifying the fault as soon as possible; if so, the reasons thereof; and

(f) what corrective measures are being taken by the Government in this regard?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) As per the findings of Inquiry Committee, incident occurred at a time of lowest nationwide demand, due to stressed HVAC network connecting Southern and Northern part of the System, which caused small Signal Oscillations Stability phenomenon, leading to tripping of HVAC lines followed by tripping of HVDC line in a cascaded effect.

(b) No amount was spent on the maintenance of the system during said breakdown.

(c) Yes. The recommendations of the Inquiry Committee are attached at **Annex-I.**

In order to implement the recommendations of the Inquiry Committee, Power Division has constituted 7 sub-committees. The reports of these sub-committees, once finalized, will be placed before the Federal Cabinet.

(d) On the recommendations of the Inquiry Committee, duly approved by the Federal Cabinet, Power Division directed Board of NTDC to initiate inquiry proceedings to pin point the system operator-officers/officials responsible for the said incident and to take disciplinary action against them accordingly.

Proper protection schemes are in place in NTDC Grid System which trigger in case of faults in the system and isolates the faulty network equipment to safeguard the equipment from damage. Moreover, protection system also helps to avert the detrimental transient effect on rest of the system. It is further added that the protection system is validated from time to time by concerned formations of NTDC to ensure its healthiness.

Regarding the overall Power System monitoring by the System Operator, SCADA* system is being used at the nerve center of National Power Control Centre. Existing SCADA System has limited visibility, however, in upcoming SCADA¬III project (which is under progress) its scope is being expanded to cover all Power Plants and NTDC 500 / 220kV Grid Stations. After the completion of SCADA-III Project NPCC will have to be enhanced visibility of whole power system and it will also help the NPCC to operate, monitor and control the Power System more effectively and reliably.

Besides SCADA-Ill, NTDC has also taken up the matter for installations WAMS** System Pilot Project. PC-I has been sent to the Planning Commission for approval and further necessary steps will be taken accordingly. This System will support NPCC control room engineers to monitor the small Signals Frequency Oscillations as well.

(f) In order to avoid such concurrence in future, Inquiry Committee has furnished recommendations in its report. For the implementation of these recommendations Power Division has constituted 7 sub-committees.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

NJ Surcharge

306. *Jam Abdul Karim Bijar:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) *where is over and above collection of Neelum-Jhelum (NJ) surcharge parked at the moment;*

(b) *whether such amount has been used against any head/work; if so, the details thereof alongwith reasons and justification of such usage; and*

(c) *what steps are being taken by the Government to refund over and above NJ surcharge to consumers; if so, the details thereof; if not, the reasons thereof?*

Reply not received.

Precious Stones Reserves

307. *Mr. Muhammad Abubakar:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that there are huge mountains of precious stones in the country, such as Ruby, Emerald, Granites, Zircon, Sapphire, Agate etc. and why are they not being discovered and sold in foreign markets;*

(b) *those precious reserves are not being evaluated and estimated, the reason thereof; and*

(c) *whether the country's economy and treasury will get enlarged by acquiring these minerals?*

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) It a fact that Pakistan is naturally blessed with reserves of various precious stones. By virtue of favorable geological environment, Khyber-Pakhtunkhwa, Gilgit-Baltistan and Azad Jammu and Kashmir (AJK) are considered as the potential gem bearing regions.

Geological Survey of Pakistan (GSP) has conducted a number of geological and geophysical surveys from time to time in the country and explored the Aquamarine, Emerald, Ruby, Tourmaline, Topaz, Quartz, Moon stone and feldspar etc.

However, the reasons for these stones not being discovered, processed and sold in international markets can be attributed to the following factors.

(a) Pakistan's remote and mountainous regions with extreme weather conditions, where various gemstone deposits are located, often lack proper roads, electricity and other infrastructure.

(b) Accessing international markets and establishing distribution networks for gemstones is complex and competitive. Developing reliable processing, supply chains, establishing quality assurance measures and building trust with international buyers remain challenging. The entire value chain is marred by limited identification and certification facilities and poor linkages with the domestic and international players.

(b) Discovery of precious stones requires detailed exploration for quantification and financial valuation of reserves. As briefed above, GSP has conducted a number of geological and geophysical surveys from time to time in the country and explored various precious stones. However, detailed exploration covering reserve estimation is carried out by the lease holders and respective provincial governments. The following factors are seen as impeding reserves evaluation and estimation:

(a) Pakistan's remote and mountainous regions, where gemstone deposits are located, often lack proper roads, electricity and other infrastructure.

(b) The exploration and mining of precious stones require substantial investment in terms of technology, equipment and expertise. Limited investment resulted in lack of systematic identification and evaluation of gemstone deposits.

(c) The gemstone industry requires specialized knowledge and skills for extractions, cutting, processing, and marketing the gemstones.

(d) Security, law and order issues; one of the major hurdles for attracting foreign investment.

Due to insufficient investment needed skill set, Pakistan has faced challenges in building a robust gemstone industry ecosystem requiring skilled lapidaries, gemologists and gemstone experts.

However, with the objective of enhancing the value chain productivity of gems and Jewellery (from Mine to Market), Pakistan Gems and Jewellery Development Company (PGJDC) was established in 2006 as a subsidiary of Pakistan Industrial Development Corporation (PIDC), working under the Ministry of Industries & Production, Government of Pakistan. Moreover, Trade Development Authority of Pakistan (TDAP) has been taking various initiatives and interventions for development, promotion and marketing of Gems and Jewellery across the globe.

(c) Yes. Development, processing and marketing of precisions stones/ minerals can have significant contribution in the national economy/ treasury by generating revenue through mining taxes and royalties, creating employment opportunities and stimulating related industries.

Pakistan Missions Abroad; Audit Paras

308. *Moulana Abdul Akbar Chitrali:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) the details of the audit paras and amount of the Ministry and Pakistan Missions abroad, amount recovered, action taken against the responsible functionaries for their negligence, involvement and ineffectiveness during the last three years; and

(b) as well as details of the pending audit Paras alongwith amount details?

Minister for Foreign Affairs (Mr. Bilawal Bhutto Zardari): (a) Total 96 Audit Paras from Audit Reports for the year 2019-2020, 2020-2021 and 2021-2022 have been considered by the. Public Accounts Committee. The work on settling these audit paras is in active progress under guidelines/monitoring of DAC and PAC. The recoverable amount pointed out by the Audit for Ministry of Foreign Affairs was Rs. 285.21 million out of which Rs. 163.579 million has been recovered / settled and work continues to recover / settle the remaining amount. Where there is evidence of irregularity or negligence, the Ministry proceeds against such individual as required under the relevant rules and regulations.

(b) An amount of Rs. 93.286 million will be recovered / settled in due course. Majority of paras are of procedural nature like non-settlement of TA/DA bills etc.

Energy Security

309. *Ms. Shams Un Nisa:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) how is the Government addressing the issues related to energy security and ensuring a reliable supply of electricity; and

(b) how is the Government promoting public private partnerships in the energy sector for sustainable development?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) in order to address issues related to Energy Security, Energy mix of the country is being indigenized by the Government Hydel, Local Coal and Renewable Energy resources are being promoted.

Moreover, NPCC being the System Operator makes best possible efforts to optimally utilize the available generation resources for ensuring smooth and reliable supply of electricity in the country.

(b) The GOP, encourages establishment of power projects in public private partnership, the policy in vogue that is Power Generation Policy 2015. In line with the scope of this Policy, the incentives/ concessions available to private power; projects will also be available to projects implemented under PPP made in accordance with the applicable law.

Uninterrupted Gas Supply

310. *Sheikh Fayyaz Ud Din:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the number of projects were started to meet the Gas requirement in the country at present; and

(b) the plan designed by the Government to ensure uninterrupted provision of gas in next winter season?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) The following pipeline projects have been started by the gas utility ' companies to meet the gas requirements of the country at present.

SNGPL

- 18" dia x 230 Km from Bunnu West Well to Daudkhel Valve Assembly.
- 8" dia x 50 Km from OGDCL's processing facility to Kaka Khel Valve Assembly (Mixing Station).
- 8" dia x 16 Km from Wali Well to OGDCL's processing facility as a contract line for OGDCL.

SSGCL

- 30" diameter x 116 Km pipeline from Sindh University to SMS Pakland.
- Transmission pipeline for supply of gas to Karachi West Region.
- Execution of 8" diameters x 102 Kms Jhal Magsi gas pipeline project.
- Sibi Compressor Project.
- Installation of 01 new Compressor Unit at HQ-2 Daur, Nawabshah.

(b) In order to manage the demand supply shortfall during the winters, the government devises a comprehensive Load Management Plan

wherein uninterrupted gas supply to the top priority domestic sector is ensured during the cooking hours.

Beside the above, the Government has also taken several other mitigation measures to arrest the growth in demand as well as to improve supplies which include import of LNG, award of new blocks for oil and gas exploration, ban on expansion in domestic network and media campaigns are also being run during winters for energy conservation.

Gas; Demand Supply Gap

311. *Ms. Shakila Luqman:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the details of existing gap between supply and demand of Gas among domestic users of gas in Pakistan; and

(b) the present share of supplying gas to domestic consumers from local based gas supply and imported gas supply each separately, indicating also the steps being taken by the Government to reduce the above gap?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) The indigenous gas supplies in Pakistan are depleting rapidly, whereas the demand of gas is increasing every year, thus widening the demand supply gap. At present, uninterrupted natural gas is being supplied to the existing domestic customers during the peak cooking hours.

(b) Currently, around 450 MMCFD indigenous gas is being provided to domestic customers and 1 MMCFD RLNG to the domestic customers in privately developed new housing schemes by SNGPL whereas around 368 MMCFD indigenous gas is being supplied to domestic customers by SSGCL.

However, during the winter season, the demand of domestic sector increases many folds. In order to manage the demand supply shortfall during the winters, the government devises a comprehensive Load Management Plan wherein uninterrupted gas supply to the top priority domestic sector is ensured during the cooking hours.

Beside the above, the Government has also taken several other mitigation measures to arrest the growth in demand as well as to improve supplies which include import of LNG, award of new blocks for oil and gas exploration, ban on expansion in domestic network and media campaigns are also being run during winters for energy conservation.

Human Rights Violations; Remedial Measures

312. *Ms. Mussarat Rafiq Mahesar:

Will the Minister for Human Rights be pleased to state what initiatives have been taken by the Government to address issues of gender inequality and human rights violations in the country?

Minister for Human Rights (Mian Riaz Hussain Pirzada): The Government of Pakistan is committed to ensure protection and promotion of Women Rights and to address the issue of gender inequality as well as human rights violations in the country in line with its national and international commitments. These commitments include the Constitution of Pakistan, Human Rights Core Conventions, particularly the Convention on the Elimination of All forms of Discrimination against Women (CEDAW), Sustainable Development Goals, and especially Goal 5 concerning Gender Equality.

In today's world, women's participation is phenomenal and women's active involvement and presence in all fields of life is need of the hour. Today, women occupy important positions in various fields i.e. education, health, social welfare, police, judiciary, armed forces, IT, engineering, sports, politics, media and business etc. The Government of Pakistan is fully cognizant of its responsibilities concerning women's full and effective participation and equal opportunities for leadership at all levels of decision-making. Therefore, addressing the issue of gender inequality is one of the major priorities of the Government. To effectively address this issue, specific quotas have been reserved to ensure women's participation in the Parliament as well as Government jobs.

Moreover, following the 18th Constitutional amendment, the subject of Women Development was devolved to the provinces thus mandating provinces to implement women's empowerment agenda within their respective policy and legislative framework. However, the following initiatives have been taken up by the Ministry:

i. The Government of Pakistan has set up National Commission on the Status of Women (NCSW) with the mandate to review and assess laws, government policies, programs, measures and their implementation. The Commission has also mandate to make recommendations to achieve gender equality and women's empowerment besides the elimination of discrimination at various levels.

ii. The Ministry of Human Rights is mandated to review the human rights situation in the country and to take initiatives including the implementation of laws, policies and measures to address human rights violations. Accordingly, MoHR through its four Regional Offices *i.e.* Lahore, Karachi, Peshawar, Quetta and its headquarter based in Islamabad monitors the human rights situation besides coordinating the implementation of laws, policies and measures with the concerned authorities. MoHR also takes up cases of human rights violations with concerned authorities for redressal, as per law. The details/ breakup of **23173** cases/ complaints/ allegations taken up during the last three years based on applications received from the aggrieved persons and cases identified through media monitoring and referred to the concerned organizations/Law Enforcement Agencies (LEAs) for redressal, as per law. Details are **Annex-I.**

iii. Action Plan for Human Rights, approved by the Prime Minister of Pakistan is being implemented in the country by the Ministry of Human Rights in collaboration with the relevant stakeholders, through a full-fledged PSDP Project

Besides the Ministry, Toll-Free Helpline 1099, Zainab Alert Response and Recovery Agency (ZARRA) and the following Commissions are also functioning as per their mandates respectively:

i. National Commission for Human Rights (NCHR),

ii. National Commission on the Status of Women (NCSW),

iii. National Commission on the Rights of Child (NCRC).

The details/breakup of **12939** cases taken up by Helpline, ZARRA, NCHR, NCSW & NCRC during the last three years is at **Annex II.**

The following major laws are being implemented by the concerned stakeholders to ensure human rights, i.e. rights of women, children, senior citizens, persons with disabilities (PWDs) and other vulnerable segments, etc:

i. National Commission on the Rights of the Child Act, 2017;

ii. Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018;

iii. The Zainab Alert, Response and Recovery Act, 2020;

iv. Legal Aid and Justice Authority Act, 2020;

v. The Islamabad Capital Territory Rights Persons with Disability Act, 2020;

vi. The Islamabad Capital Territory Senior Citizens Act, 2021;

vii. Anti-Rape (Investigation and Trial) Act, 2021;

viii. The Protection of Parents Ordinance, 2021;

ix. Proscription of "Child Domestic Labour" through insertion in the list of occupations in Part-I of the Schedule of the Employment of Children's Act, 1991 (to ban at ICT level);

x. Protection against Harassment of Women at Workplace (Amendment) Act, 2022;

xi. Protection of Journalists & Media Professionals Act, 2021;

xii. The ICT Prohibition of Corporal Punishment Act, 2021;

xiii. The Criminal Law (Amendment) Act, 2021 (to effectually tackle the pervading instances of rape & sexual abuse in respect of women & children);

xiv. Torture and Custodial Death (Prevention and Punishment) Act, 2022;

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Thakot Grid Station; Upgradation

313. *Prince Muhammad Nawaz Alai:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a tender for 133KV up-gradation of Thakot Grid Station 33KV and connection of electricity from Alai Power House has been floated but the work has not commenced up till now; and

(b) the time by which the work would be started?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) The scope of work under this project includes:

1. Construction of new 132 kV Grid Station with 01x20/26 MVA Power Transformer.
2. Construction of 132 kV associated Transmission Line in place of 33 kV system.
3. Estimated cost of the complete project *i.e.* 132 kV Grid Station and 132 kV Transmission Line is Rs. 752 Million.

(a) **Current status for construction of 132 kV Grid Station:**

Construction of the Grid Station is under process. Civil works of the Control House Building (CHB), Electrical Equipment Foundations and Residential colony has been completed. Partial material is installed except Power Transformer. The remaining material will be installed after completion of the Transmission Line which is expected to be completed by 30th June, 2024.

(b) **Current status for construction of 132 kV Transmission Line:**

The tender for the civil works of the 132 kV Transmission Line from Allai Power House to Thakot Grid Station with an estimated amount of Rs. 304 Million was approved by BoD PESCO. Letter of Acceptance (LOA) was issued to the contractor on 15-06-2023 for submission of 10% Performance Guarantee. The work on the Transmission Line will commence on the issuance of work order to the Contractor on submission of 10% performance guarantee by the contractor.

(b) One month time is given to contractor for bank guarantee submission. So, Expected time for start of work is tentatively two months.

Protection of Marginalized/Vulnerable Groups

314. *Ms. Shams Un Nisa:

Will the Minister for Human Rights be pleased to state:

(a) what steps are being taken by the Government to protect the rights of marginalized and vulnerable groups in the society; and

(b) how is the Government addressing issues related to gender-based violence and ensuring the safety of women and girls in the country?

Minister for Human Rights (Mian Riaz Hussain Pirzada): (a) The Ministry of Human Rights is responsible to ensure protection of rights of all citizens with special focus on the rights of marginalized and vulnerable groups i.e. women, children/girls, persons with disabilities, minorities and transgender persons. According to the Rules of Business, 1973, the Ministry is mandated to obtain information, documents and reports, on complaints and allegations of human rights violations, from Ministries, Divisions, Provincial Governments and other agencies. Accordingly, the Ministry of Human Rights through its four Regional Offices located at Lahore, Karachi, Peshawar, Quetta and its headquarters based at Islamabad takes up cases of human rights violations with concerned authorities for redressal, as per law. The details/breakup of **23173** cases/complaints/allegations concerning rights of marginalized and vulnerable groups in the society, taken up during the last three years based on applications received from the aggrieved persons and cases identified through media monitoring are **Annexed.** These cases were referred to the concerned organizations/Law Enforcement Agencies (LEAs) for redressal, as per law.

(b) The Government is taking appropriate legislative, programmatic and administrative measures to address human rights violation issues including issues related to gender-based violence and ensuring the safety of women and girls in the country. Action Plan for

Human Rights, approved by the Prime Minister of Pakistan is being implemented in the country by the Ministry of Human Rights in collaboration with the relevant stakeholders, through a full-fledged PSDP Project.

Besides the Ministry, Toll-Free Helpline 1099, Zainab Alert Response and Recovery Agency (ZARRA), Child Protection Institute (CPI) and the following Commissions are also functioning as per their mandates respectively:

i. National Commission for Human Rights (NCHR),

ii. National Commission on the Status of Women (NCSW),

iii. National Commission on the Rights of Child (NCRC).

The following major laws are being implemented by the concerned stakeholders to ensure protection of human rights, and to address issues related to gender-based violence and the safety of women and girls in the country:

i. National Commission on the Rights of the Child Act, 2017

ii. Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018.

iii. The Zainab Alert, Response and Recovery Act, 2020;

iv. Legal Aid and Justice Authority Act, 2020;

v. The Islamabad Capital Territory Rights of Persons with Disability Act, 2020;

vi. The Islamabad Capital Territory Senior Citizens Act, 2021;

vii. Anti-Rape (Investigation and Trial) Act, 2021;

viii. The Protection of Parents Ordinance, 2021;

ix. Proscription of "Child Domestic Labour" through insertion in the list of occupations in Part-I of the Schedule of the Employment of Children's Act, 1991 (to ban at ICT level).

x. Protection against Harassment of Women at Workplace (Amendment) Act, 2022

xi. Protection of Journalists & Media Professionals Act, 2021;

xii. The ICT Prohibition of Corporal Punishment Act, 2021;

xiii. The Criminal Law (Amendment) Act, 2021 (to effectually tackle the pervading instances of rape & sexual abuse in respect of women & children).

xiv. Torture and Custodial Death (Prevention and Punishment) Act, 2022.

ANNEX

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF HUMAN RIGHTS
****

Details of the human rights situation in the country and human rights violation taken up by MoHR during the last three years?

(2020-2022)

Sr#	Regional Offices/ MoHR's Section	Total
1	Regional Office of HR, Lahore, Punjab	7303
2	Regional Office of HR, Karachi, Sindh	6913
3	Regional Office of HR, Peshawar, Khyber Palchtunkhwa	4874
4	Regional Office of HR, Quetta, Balochistan	2620
5	Media monitoring by Head Office, Islamabad	289
6	Direct Applications Received in MoHR (Head Office)	1174
	Total	**23173**

Transmission Lines Upgradation

315. *Ms. Saira Bano:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) what is mandate of NTDC for upgrading both high voltage lines and secondary transmission lines and the budget reserved, released and utilized for the purpose during the last five years alongwith details thereof;

(b) whether it is a fact that system losses in the power sector due to obsolete and old transmission lines have either remained

static or increased in recent years and the burden of such losses is ultimately borne by consumers;

(c) whether it is also a fact that NEPRA, being a regulator, is reprimanding and fining NTDC for failure to upgrade transmission lines in recent times; if so, the details thereof; and

(d) what remedial measures are being taken by the Government to upgrade the transmission lines to international standards to not only reduce transmission losses but also ensure uninterrupted power?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) The mandate of NTDC is to install, operate and maintain 220 kV and above transmission network and it has upgraded/installed the said transmission system/network as per planning of approved projects in timely manner. The requisite details regarding the budget reserved and utilized for the transmission lines/system for last five years is given as under:

Financial year	PDP Budget (Rs. In Million	Utilization (in Million)
2021-22	75,593	53,876
2020-21	66,088	55,691
2019-20	53,162	36,337
2018-19	58,191	44,659
2017-18	53,853	44,832

(b) i. Transmission losses of NTDC system in last 05 years have remained within permissible limits *i.e.* Less than 3% and its impact on end consumers is negligible.

ii. Statistics of NTDC. 500 & 220kV T&T losses are regularly reported to the regulator *i.e.* NEPRA. During the last 3 years NTDC is within the allowed limit of losses. NTDC losses have gradually decreased (improved) over time. Detail is as follows:

Year	%Losses	Remarks
FY 2023 (July 22 —May 23)	2.44%	Within NEPRA allowed limits
FY 2022	2.62%	Within NEPRA allowed limits
FY 2021	2.71%	Within NEPRA allowed limits
FY 2020	2.73%	Within NEPRA allowed limits

Any losses within the allowed limit are passed on to end consumers by NEPRA accordingly as per rules.

(c) It is not a fact that NEPRA has imposed fines on non-upgradation of transmission lines rather it has imposed fines on NTDC for partial blackouts and other reasons (each is a separate proceeding for different reasons), which have been challenged as per remedies available under NEPRA Act and at law. These are sub-judice matters and will be implemented once decided.

(d) (i) Replacement of outdated and obsolete equipment installed at Grid Stations (Transformers, Circuit Breakers, Isolators, Bus Bars, CTs, and PTs) and Transmission Lines in NTDC system to reduce system losses for providing uninterrupted and economical power / electricity to the consumers.

(ii) Up-gradation of old type protection system with new protection schemes for enhancing reliability of the system is being carried out as per routine/ requirement.

(iii) In recent 5 years, new 500kV and 220kV Transmission Lines have been constructed and energized to reduce load/burden on old Lines ultimately to reduce losses.

Note: Supplementary Information in respect of DISCOs is also attached as detailed below:

(i) Detail of Up-gradation of High Voltage Transmission Lines & Grid Stations during last five years.

(ii) Detail of proposed works for FY 2023-24 for improvement of 132kV Transmission & Grid Network.

ADP Ring Road, Multan

316. *Mr. Ahmad Hussain Deharr:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the project of ADP Ring Road, Multan will be completed for the welfare of the public; if so, the updated information in this regard; and

(b) what is the present status of the construction of such road?

Minister for Communications (Mr. Asad Mahmood): (a) It is apprised that no project namely "ADP Ring Road Multan" is under execution in Punjab-South Region/any other office of NHA.

(b) N/A

Pakistan Embassies; Deputationists

4. *Ms. Shamim Ara Panhwar:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) the name and designations of the employees deputed in foreign Embassies of Pakistan at present; and

(b) when they have been deputed there along with the details each of the above employees?

Minister for Foreign Affairs (Mr. Bilawal Bhutto Zardari): (a) Pakistan's diplomatic Missions abroad including Embassies/High Commissions, Consulates and Permanent Missions to the United Nations are manned by not only officers/officials of the Ministry of Foreign Affairs, but also by officers and staff members of other department. Other departments depute their officer and staff members in Missions in various wings including Defense, Commerce, Information and Community Welfare etc. Local based staff is also posted in the Missions.

This Ministry is in an active process of compiling the data, which also contains information regarding the dates of postings of Pakistan based officers and Pakistan-based/local-based staff members. The information will be shared with August House and Hon'ble mover of the question as and when the same is completed.

(b) As above.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Empanelled Advocates & Pension Cases

1. Moulana Abdul Akbar Chitrali:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) the details of the Advocates on the panel of PESCO, WAPDA and other Advocates hired for deceased employees pension claims, who died during service; and

(b) names of the Advocates, CNIC and Advocate Registration Numbers in High Court, Supreme Court of Pakistan, law degree number, year and name of the University, fees paid, since 2015?

Reply not received.

PSO Filling Stations

66. Moulana Abdul Akbar Chitrali:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) the details of the PSO Petrol Pumps, given on lease, rent, Joint Venture alongwith procedure adopted for awarding and rent received so far; and

(b) details of any increase made names of the allottees of petrol pumps and CNIC number thereof?

Minister of State for Energy (Petroleum Division) (Mr. Musadik Masood Malik): (a) The details of PSO petrol pumps, given on lease, rent, joint-venture are attached as **Annex-I**, along-with procedure for awarding at **Annex-II**.

(b) The requisite information is hereby attached as **Annex-III**.

(Annexure have been placed in the National Assembly Library)

Electric Poles; Relocation

67. Moulana Abdul Akbar Chitrali:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that removal of electric pole from streets is the duty of the IESCO;

(b) whether it is also a fact that in Village Mohra Gorya, Tehsil Gujar Khan, there is an electric pole unfortunately installed in the middle of the street and yet it has not been removed despite many requests made by Mr. Arshad Mehmood, by aforesaid resident;

(c) if the answers to part (a) and (b) above are in affirmative, then why the delay in removing of the electric pole and when the work will be executed?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) IESCO does not erect electric poles in the middle of the roads or streets. Sometimes, due to ill-planned and unpermitted construction activities by the residents, distribution facilities come to exist in the middle of roads and streets etc. IESCO can remove such poles etc. subject to payment of cost by the consumers.

(b) The LT pole erected in Village Mohra Gorya is not in center of street. IESCO does not install poles in center of streets. Due to widening of road / enhancement of street's width, consequently the poles came in the center of the road/ street.

(c) It has further been informed by SDO IESCO Operation Sub-Division, Daultala that neighbors of Mr. Arshad Melunood are not allowing IESCO to relocate the said pole even on cost deposit basis. They have fierce enemity against each other and often lodge complaints in the police. Copy of report lodged in local police station against Mr. Arshad Mahmood is attached at Annex-A. This indicates that serious right of way issue will have to be encountered for shifting of the said pole.

IESCO cannot become a party in this dispute until and unless it is amicably resolved by both parties.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

Electricity Provision

68. Ms. Shams Un Nisa:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that despite depositing the amount for demand notices by the residents of different parts of Rawalpindi the authorities concerned have neither issued the demand notices nor installed the electric meters against the applications particularly Tracking ID Nos.14622035650 dated 29-03-2023, 14622035648 dated 29-03-2023 and 14623031263 dated 01-03-2023;

(b) if the answer to part (a) is in affirmative, the reasons of delay thereof; and

(c) what steps are being taken by the Government to install meters against above mentioned (a) tracking IDs?

Reply not received.

Gas Loadshedding

69. Mr. Sikandar Ali Rahoupoto:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state the time by which the Government has taken any steps to remove gas loadshedding from District Jamshoro?

Reply not received.

Gas Provision

70. Jam Abdul Karim Bijar:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Gas meter has not been installed in Street No.03/B, H. No.B-6, Nai Abadi Harno Thanda Pani, Islamabad in particular against CNIC No.37403-7780165-7, Account ID 1037761984; if so, the reasons thereof; and

(b) the time by which the said meter will be installed?

Reply not received.

Electrification Works

71. Begum Tahira Bukhari:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Executive Engineer (E) IESCO, Operation Division, Gujar Khan sent a feasibility of new electrification works to PD Construction IESCO, Islamabad vide its Letter No.1113-15/GKD dated 23-02-2023;

(b) whether it is also a fact that after sending the feasibility of work nothing has been done so far;

(c) if the answer to part (a) above is in affirmative, the reasons of delay thereof; and

(d) what steps are being taken by the Government to process the mentioned in para (a) above; and

(e) whether is there any proposal to sort out the matter through safety hazards ahead of IESCO?

Minister for Energy (Power Division) (Mr. Khurrum Dastagir Khan): (a) Yes, it is a fact that Executive Engineer, IESCO, Operation Gujar Khan sent a feasibility of new electrification works to Project Director (PD) Construction, IESCO, *vide* Letter No. 1113-15/GKD dated

23-02-2023. This report was then forwarded to Executive Engineer (Construction) Division IESCO Jhelum for preparation of feasibility Report / Technical Data in accordance with SDI/SOP, as stated in PD (Construction) IESCO Letter No. 3820-23 Dated 08-03-2023.

(b) & (c) Yes, it is a fact that no progress has been made after sending the feasibility report. The reasons for no progress on the matter are as under:-

i. In response to the letter mentioned in Para (a) addressed to Executive Engineer (Construction) Division Jehlum, the site was inspected and it was reported *vide* his letter No. 2501-04 dated 06-06-2023 that the **area is already electrified and it does not fall under the criteria for village electrification.**

ii. However, a demand notice for removal of HT PC Pole No. 484 dated 24-2-2023 amounting to Rs. 1,18,104/- has already been issued to the consumer by the SDO (Operation) Sub-Division Gulyana, which has not been paid as yet. However, there is no delay on the part of IESCO as demand notice has not been paid by the complainant as yet.

(d) A demand notice has already been issued for removal of the HT PC pole and payment is still awaited from the consumer.

(e) The case is neither covered under village electrification criteria nor removal of safety hazards, accept on cost deposit basis as per NEPRA's Consumer Services Manual 2021, Chapter No. 3, Section 3.1 (RELOCATION OF DISTRIBUTION FACILITY) Sub-Section 3.1.3 **Annex-I.**

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

Gas Provision

72. Begum Tahira Bukhari:

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Government of Pakistan imposed ban only on issuance of new demand notice of Sui Northern Gas

Pipeline Limited (SNGPL) but the demand notices already issued by SNGPL are required to be processed to provide SNGPL connection on priority at the earliest;

(b) whether it is also a fact that despite depositing the amount of demand notices by the residents of Rawalpindi, the SNGPL authorities have not installed meters against demand notices particularly account IDs 45044581327, 48736855775, 8914826966 month May, 2018 and account ID 1528938658 dated 10-01-2020;

(c) if the answers to part (a) and (b) above are in affirmative, the reasons thereof; and

(d) what steps are being taken by the SNGPL to install the meters against mentioned demand notices?

Reply not received.

Saudi Arabia; Pakistani Prisoners

73. Jam Abdul Karim Bijar:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that huge number of Pakistanis are detained in Saudi Arabia Jails;

(b) if (a) above is affirmative, the detail of each detainee with his/her particulars, nature of crime, sentence awarded, so far sentence completed, name of jail where detained;

(c) the steps taken by the Pakistan Embassy for early release of detained Pakistanis from Saudi jails, the detail of efforts made by the Embassy for the last five years, in response to efforts the number of prisoners released from Saudi jails (complete detail) and the names of jails from where prisoners released.

(d) how many Pakistanis shifted in Pakistani jails from Saudi Arabia under agreement on transfer of convicted individuals signed by Pakistan and Saudi Arabia in 2021;

(e) the complete detail of staff posted in Pakistan Embassy in Saudi Arabia and its consulate offices with their names, designation posting date, tenure of posting and if any action initiated against ambassies authority on their poor performance or not meeting the target/ help assigned to them for early release of detained Pakistanis?

Minister for Foreign Affairs (Mr. Bilawal Bhutto Zardari): (a) There are over three thousand Pakistani prisoners detained in various Jails of KSA.

(b) Information regarding prisoners detained in various Jails is being collected and will be submitted once the same is completed.

(c) The jails in Saudi Arabia house prisoners who are convicted by a court of law, after proper investigation and trial. Expatriates and Saudis are strictly dealt in accordance with law. If a detainee is proven guilty as per the rules & regulations of the Kingdom, his punishment / penalty can neither be reduced nor waived off except by a Royal decree or amnesty. No foreign Mission has the authority to influence/interfere in decisions of the courts.

As a consequence of Missions' efforts 5433 Pakistanis from central jails were released / deported while 5379 prisoners have been released/deported from detention centers from 2019 to May 2023. The Missions have also released/repatriated 250 Pakistanis after arranging payment of their fines/penalties.

(d) This agreement was signed between Pakistan and KSA in 2021 and was ratified in 2022. However, so far no transfer of the prisoners has taken place as consent of the prisoner is a pre-requisite for transfer of any prisoner to Pakistan. Prisoners prefer to stay due to better facilities in Jails in KSA.

(e) There are 16 officers and 77 officials, working in Embassy of Pakistan in Riyadh. There are 20 officers and 108 officials (Pak-based + local based staff) in Consulate General of Pakistan in Jeddah. Details are being collected.

PSQCA; HBA Criteria

74. Mr. Salahuddin:

Will the Minister for Science and Technology be pleased to state:

(a) details of the procedure for grant of House Building Advance (HBA) in Pakistan Standard and Quality Control Authority (PSQCA);

(b) the eligibility criteria of HBA in PSQCA;

(c) names, designations, CNIC Nos. and parent department of officer/officials working in PSQAC who have been granted HBA multiple times during the last five years?

Minister for Science and Technology (Mr. Agha Hassan Baloch): (a) A Committee has been constituted by PSQCA for grant of loans and advances to their employees. House Building Advance (HBA) is being disbursed to the officers / officials of PSQCA on the recommendations of Committee **(Annex-A)**. PSQCA follows the procedure of long term advances in line circulated by Finance Division from time to time.

(b)

Loan Type	Category	Length of Service	Amount
HBA	Gazetted	No minimum service required for FPSC recruited permanent employees	Equals to 36 Basic + Any type of pay
	Non-Gazetted	10 years regular service or permanent class-IV employees can apply after completing their probation period	Equals to 36 Basic + Any type of pay

(c) Fifty Six (56) officers / officials of PSQCA have been granted HBA multiple times during the last 5 years. The detail may be seen at **Annex-B**.

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Motorway M-4; Rest/Service Areas

75. Mr. Ahmad Hussain Deharr:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that no room or shed has been built for the Bait-ul-Khala staff on Motorway M-4, so they feel compelled to spend their rest time (day/night) in open sky facing the whether extrmes;

(b) whether separate rooms will be built for said staff by the National Highway Authority?

Minister for Communications (Mr. Asad Mahmood): (a) It is to apprise that three Rest Areas at Makhdumpur (70-KM), Shorkot (128-KM) & Gojra (168 KM) and one Mini Service Area at Sahianwala (263-KM) on M-4 are operational to facilitate the commuters.

(b) Construction of New Service Areas at Khanewal (38-KM), Jumani (148-KM) and Dandewal (205-KM) is near completion to facilitate the general public travelling on Motorway (M-4), separate rooms for the staff of Bait-Ul-Khala at said service areas will be provided by NHA.

NHA has passed instruction for provision of resting facilities (Sheds/rooms) for workers of the washroom staff. Copy of the letter is placed at **Annex-A**. Compliance of the instruction will be sharted with the honorable member of the National Assembly.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

Electricity Provision

1. Begum Tahira Bukhari:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that despite depositing the amount for demand notices for electricity meters by the residents of different parts of Rawalpindi the authorities concerned have neither issue the demand notices nor install the electric meters against the applications particularly tracking ID 14625001245 dated 14-06-2023;

(b) *if the answer to part (a) above is in affirmative, the reasons of delay thereof; and*

(c) *what steps are being taken by the Government to install meter against above said tracking ID as well as to entertain other requests?*

Reply not received.

Electricity Works

2. Begum Tahira Bukhari:

Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the survey for electricity work was conducted by the surveyor, city construction Sub-Division, IESCO Rawat, Imtiaz Ranjha in Village Bilawal, Union Council Kolian Hameed, Rawalpindi and SAP-2 work was approved in the departmental working under the supervision of SDO-I, City Construction Sub-Division (CCSD), Marir Chowk Office, Rawalpindi and Line Superintendent, City Construction Sub-Division, Marir Chowk Rawalpindi is working on it;*

(b) *whether it is also a fact that SDO-I and Line Superintendent starts this work 18 months ago and was stopped due to the political intervention by the than Government;*

(c) *if the answers to part (a) and (b) above are in affirmative, the reasons of delay thereof; and*

(d) *what steps are being taken by the Government to instruct SDO-I, IESCO, CCSD, Marir Chowk Office, Rawalpindi to complete this important work?*

Reply not received.

LEAVE OF ABSENCE

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے شکریہ۔ یہ Leave applications ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Afzal Khokhar has requested for the grant of leave for 4th August, 2023. Is leave granted?

(The leave was granted).

Mr. Deputy Speaker: Mr. Zulfiqar Ali Behan has requested for the grant of leave for 2nd August, 2023. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Riaz has requested for the grant of leave for 24th, 27th, 31st July, 1st and 2nd August, 2023. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Ms. Zubaida Jalal has requested for the grant of leave from 20th to 31st July, 2023. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Saleh Muhammad has requested for the grant of leave for 21st, 24th and from 31st July, 2023 till the conclusion of the Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Ms. Ghulam Bibi Bharwana has requested for the grant of leave for the whole Current Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Ms. Javairia Zafar Aheer has requested for the grant of leave from 27th July, 2023, till the conclusion of the Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Ms. Maiza Hameed has requested for the grant of leave for 31st July and 3rd August, 2023. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Khan Daha has requested for the grant of leave for 2nd August, 2023. Is leave granted?

(The leave was granted.)

POINTS OF ORDER

جناب ڈپٹی سپیکر: سید جاوید حسنین صاحب۔

سید جاوید حسنین: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دو منٹ میں بات کریں، نماز کا وقت ہونے والا ہے۔

سید جاوید حسنین: شکریہ، جناب سپیکر! صرف دو منٹ میں اپنی بات ختم کروں گا۔ سب سے پہلے تو میں باجوڑ میں ہونے والی دہشت گردی کی مذمت کرتا ہوں اور ملک کے دوسرے حصوں میں بھی جہاں دہشت گردی ہوتی ہے میں اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ جناب سپیکر! قرآن پاک ہماری مقدس کتاب ہے جب اسے سوئیڈن میں جلایا جاتا ہے تو اس پر تو ساری قوم سراپا احتجاج ہوتی ہے جب ہماری مساجد میں دھماکے ہوتے ہیں اور وہاں پر رکھے ہوئے قرآن جلتے ہیں تو مجھے بتایا جائے کہ ہم کس سے اس کا احتجاج کریں؟ جناب سپیکر! علی موسیٰ گیلانی صاحب نے جو بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بات کی۔ آئین میں قومی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے۔ آپا کشور زہرا اور میں نے بلدیاتی اداروں کے حوالے سے، ان کے انتخابات کے حوالے سے، ان کی فنانس کے حوالے سے آئین میں ترامیم پیش کی تھیں جن کو Law and Justice کمیٹی نے متفقہ طور پر پاس کیا لیکن شومئی قسمت اسمبلی میں ہم ان کو ابھی تک آئین کا حصہ نہیں بنا سکے۔ بلدیاتی ادارے اس قوم کی ترقی کیلئے اور عام آدمی کے مسائل کے حل کیلئے بہت ضروری ہیں۔

جناب سپیکر! پچھلے دنوں یورپ سے کچھ دوستوں نے میرے ساتھ رابطہ کیا انہوں نے بتایا کہ جب پی آئی اے چلتی تھی تو ہم فلائٹ سے چار گھنٹے پہلے اپنی میت لے کر جاتے تھے تو وہ بغیر کسی پیسے کے فوری طور پر اُسی فلائٹ پر پاکستان لے جاتے تھے۔ اب ہماری میتیں پانچ پانچ چھ چھ دن مختلف جگہوں پر رُلتی رہتی ہیں۔ ناروے سے کچھ دوستوں نے کہا کہ جب تک پی آئی اے چلتی رہی ہم اپنی خواتین کو اِدھر سے فلائٹ پر بٹھا دیتے تھے اور وہ 6 گھنٹے کے بعد اسلام آباد پہنچ جاتی تھیں۔ وہاں سے فیملی کا کوئی ممبر ان کو receive کر لیتا تھا۔ اب بدقسمتی یہ ہے کہ جب ہم بچوں کو بھیجتے ہیں تو ایک male کا اس کے ساتھ سفر کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ تو میری استدعاء ہے، وقت تو نہیں ہے وقت جانے والا ہے لیکن میں پھر بھی ارباب اختیار کی نظر میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ پی آئی اے کی یورپ کی فلائٹس کی بحالی کیلئے ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جائے تا کہ اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل ہو سکیں۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ فہمیدہ مرزا صاحبہ۔ نماز کا وقت ہے اور ممبران نے بھی بات کرنی ہے۔

ڈاکٹر فہمیدہ مرزا: بہت شکریہ سپیکر صاحب۔ شاید پتہ نہیں آخری دفعہ ہی یہاں پر ہم بول رہے ہوں گے کیونکہ اب تو وقت ہی کم رہ گیا ہے۔ میں ایک چیز سمجھتی ہوں کہ بہت ضروری ہے یہاں پر ریکارڈ پر لانا کہ جس طرح پچھلے دنوں نیشنل اسمبلی جو ایک Representative House ہوتا ہے عوام کی نمائندگی ہم کر رہے ہوتے ہیں۔ جس طرح یہاں پر legislation ہوئی ہے یہ نہایت ایک تکلیف دہ بات ہے جو بالکل کسی procedure کو adopt نہیں کیا گیا۔ ایک ہم نے ربڑ سٹمپ والا کام کیا ہے یہاں پر۔ پہلی بات تو کبھی یہاں کورم پورا نہیں ہوتا۔ اگر جو بھی چند لوگ بیٹھے ہیں تو انہیں نہیں پتہ ہوتا کہ وہ کس چیز کے اوپر ووٹ دے رہے ہیں۔ ہمیں یہاں کوئی بل نہیں دیا جاتا۔ کوئی پڑھ کر نہیں آ رہے کہ بل کو اور کس چیز پر ہم اپنی willing دے رہے ہیں۔ دیکھیں کوئی بھی بل ایکٹ بننے کے لیے پھر سینیٹ میں جاتا ہے۔ جو سینیٹ اس وقت رول ادا کر رہا ہے جہاں اس کے ممبرز نشاندہی کر رہے ہیں ایک procedure چاہ رہے ہیں تو وہ چیز ہم یہاں کیوں نہیں کر سکتے۔ جب وہ

اسٹینڈنگ کمیٹی میں بھیج رہے ہیں تو آپ بھی اسٹینڈنگ کمیٹی میں بھیجیے چاہے وہ جلدی سے اس کو کر لیں۔ ہم سب کو بھی پڑھنے کا موقع ملے۔ تو یہ بڑا ایک تکلیف دہ ہے اور 50 سے اوپر یہاں سے بل پاس ہو گئے ہیں۔ کچھ پتہ نہیں ہے کسی کو کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔

دوسری چیز جو 25 یونیورسٹیوں کا پلیز یہ بہت بڑا اس کے اوپر scam ہے اور اس طریقے سے یونیورسٹیوں کے حوالے سے جو ایک صوبائی subject ہے کہ اس کو ہم یہاں پر کیوں اس طرح لا کر اور کچھ پتہ نہیں اور ہم stamp کیے جا رہے ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ سینیٹ نے اس کو بھرپور طریقے سے چیک کیا اور ہم نے آنکھیں بند کر کے فیڈرل لیول پر یہ چیزیں نہیں ہونی چاہیں۔

اس کے علاوہ بہت ساری دوسری ہماری legislation پر concerns ہیں کہ جس کو آپ نے اگر یہاں اسٹینڈنگ کمیٹی میں بھیجا ہوتا شاید تھوڑی سی ہم amendments کے ساتھ ہم واپس لے آتے۔ وہاں پر ہم اپنا contribution کرتے۔ اس کے ساتھ ساتھ کیونکہ یہاں پر جس طرح پارلیمنٹ چلی ہے کچھ عرصے سے کیا اپوزیشن کو بالکل gag کر دیا گیا ہے۔ جو حقیقی اپوزیشن تھی کہ اس کی آواز بالکل بند کر دی گئی۔ دیکھیں ہمارا کام ایک oversight role ہوتا ہے۔ جمہوریت جمہوریت جمہوریت Constitution یہ تو ایک joke بن کر رہ گئے ہیں۔ کوئی جمہوریت اپوزیشن کے بغیر نہیں ہوتی۔ کوئی جمہوریت oversight کے بغیر نہیں ہوتی۔ یہاں بہترین کوشش کی گئی کہ یہاں پر اپوزیشن کو gag کیا جائے۔ ایک بڑا اچھا slogan سپیکر صاحب نے دیا تھا جو میں نے بھی جب میں سپیکر تھی تو میں نے یہی بات کی تھی کہ let the minority have its say and let the majority have its say. But, to be honest, کہ یہاں پر کوئی minority کی say نہیں تھی۔ یہاں پر بالکل اپوزیشن کو بولنے نہیں دیا گیا۔ آپ کے پاس majority ہے آپ کے پاس نمبرز ہیں آپ پاس کر سکتے ہیں لیکن کم از کم آپ کو سننا تو چاہیے تھا کہ ہم کیا کہنا چاہتے ہیں۔ جو

majority legislation ہوئی ہے اس کا عوام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کوئی بھی تعلق نہیں ہے۔ جتنی یہاں legislation ہوئی ہے۔ تو خدارا عوام جس تکلیف سے گزر رہی ہے اس وقت ہماری inflation شاید ساری دنیا میں سب سے زیادہ اس وقت اور rural areas کی جو inflation ہے ہم نہیں اندازہ کر رہے ہیں کہ کس کرب سے ہماری عوام گزر رہی ہے۔ میں یہ امید کرتی ہوں اب بھی جتنے دن ہیں خدارا ہم کچھ عوام کی بات کر لیں۔

اس کے ساتھ ساتھ سپیکر صاحب! جو بھی Caretaker set up ہو رہا ہے میں یہی امید کرتی ہوں کہ اس کے لیے بھی پرائم منسٹر صاحب کو باقاعدہ ساری اپوزیشن پارٹی سے بھی بات کرنی چاہیے تھی۔ کیونکہ اس طرح ہم ایک unusual situation میں ہیں جتنے challenges ہیں میں سمجھتی ہوں کہ اتنا بڑا economic challenge ہے اور اس کے علاوہ سیکورٹی چیلنج اتنا زیادہ ہے کہ اس کے لیے اگر آپ سب کو consult کریں گے ایک consensus سے caretaker set up آئے گا تو اس پر عوام کا بھی اعتماد ہو گا اور ہم بھی سمجھیں گے کہ ہماری بھی اس میں کوئی contribution ہے۔ سپیکر صاحب! جو کچھ باجوڑ میں ہوا ہے میں اس کو strongly condemn کرتی ہوں۔ دہشت گردی بڑھتی جا رہی ہے اس کو اگر timely نہیں ہم نے پکڑا اور نہیں روکا تو جس طرح دہشت گردی آج باجوڑ میں ہوئی ہے بلوچستان میں روز incidences ہو رہے ہیں۔ بارڈر پر ہمارے جوان شہید ہو رہے ہیں۔ ان سب کے حوالے سے بہت ضروری ہے کہ آپ ایک پالیسی بنائیں۔ اب تو خیر وقت بھی بہت کم ہے لیکن جو بھی measures لینے ہیں وہ لیے جائیں۔

آخر میں میں ایک دفعہ پھر آپ کا ایک دفعہ آپ کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتی ہوں اور یہ امید کرتی ہوں کہ جو ہمارے کولیگز ہیں کہ پلیز جتنے دن ہیں اچھی روایات یہاں رکھی ہوتیں تو بہت اچھا ہوتا۔ ایک اور SIFC میری نظر میں ایک اچھا step ہے جو اس وقت بہت ضرورت ہے foreign investments کی تو اس کے لیے جو

بھی آپ نے یہ Special Investment Facilitation Council بنائی ہے لیکن پہلے بھی اس میں اس قسم کے steps ہوتے رہے ہیں one window operation and ease of doing Business لیکن اس میں دو تین چیزیں ہیں ان کے اوپر آپ فوکس کریں اور جو فیڈرل provincial اور لوکل لیول کے جو tiers ہیں اس کے لیے اگر proper handling نہیں ہوتی تو اس لیے آپ کا investor بھاگ جاتا ہے۔ Investor چلے جاتے ہیں کسی کے پاس بھی وقت نہیں ہے۔

تو میں امید کرتی ہوں کہ اس سے کوئی اچھے نتائج ملیں گے۔ اس وقت Reko Diq کے حوالے سے جو بھی بات سامنے آئی ہے کہ انہوں نے اب آگے بڑھنے کا فیصلہ بھی کیا ہے اور اب یہ کہ انہوں نے accept بھی کیا ہے کہ پاکستانی روپے میں accept کریں گے تو یہ سارے اچھے steps ہیں۔ جو اچھائیاں ہیں حکومت کی وہ appreciate کریں گے لیکن خدارا اس کو rubber stamp بنا دیا جو کہ بڑی تکلیف دہ بات ہے۔ آج اسمبلی نے اپنا وہ تقدس اور جو آپ اپنی sovereignty کی بات کرتے ہیں وہ تب آتی ہے جب عوام کی بات ہوتی ہے۔ یہاں عوام کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عالیہ کامران صاحبہ آن پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ عالیہ کامران: جناب سپیکر! بہت اہم بات کی طرف توجہ چاہتی ہوں کہ یہ جو ہمارے PIMS کی چائلڈ او پی ڈی ہے اور پولی کلینک کا ہمارا جو ایمرجنسی وارڈ ہے لیکن وہاں پر اے سی تو لگے ہوئے ہیں وہ بند ہی رہتے ہیں نہیں چلائے جاتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے یہ معلوم نہیں ہے۔ موسم انتہائی گرم ہے۔ مریضوں کو ایمرجنسی میں بہت مشکلات ہوتی ہیں۔ Even پنکھے بند کر دیے جاتے ہیں اور مریض پنکھے اپنے گھروں سے اٹھا کر لاتے ہیں۔ Kindly اس کے اوپر آپ کوئی نوٹس لیں تو ایک مہربانی ہو جائے گی ان مریضوں کے لیے۔ آپ کا نوٹس چاہتی ہوں اس کے اوپر اور ایک آپ کے سامنے یہ چیز رکھنا چاہتی ہوں کہ جو Callinbg Attention ہم لوگ دیکھتے ہیں

کہ اپوزیشن کا بھی چلتا آرہا ہے۔ حکومت جو Calling Attention ہوتا ہے وہ بھی چلتا رہتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ وہ defer ہونے کی وجہ سے جو ہمارے لائن کے اندر لگے ہوتے ہیں Calling Attention اور جو ہم نے توجہ دلانی ہوتی ہے تو اس کے اوپر ہم کام نہیں کر پاتے۔ اگر وقت پر آپ لوگ Calling Attention لے لیا کریں تو تاکہ یہ سلسلہ چلتا رہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ عباسی صاحب یہ ہسپتالوں کو پولی کلینک وغیرہ کو ہدایات جاری کریں کہ اے سی بھی چلائیں اور پنکھے بھی چلائیں۔ رمیش صاحب۔

جناب رمیش کمار ونکوانی: پہلے تو آپ کا بہت شکریہ۔ آپ نے ہمیں بات کرنے کے لیے وقت دیا ہے۔ باجوڑ میں جو واقعہ ہوا ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ میں آپ نے اپنی بات ختم کرنی ہے نماز کا وقت ہے۔

جناب رمیش کمار ونکوانی: میں پھر آتا ہوں اپنے ایجنڈا کے اوپر۔ ایک تو ہماری نیشنل اسمبلی نے Ghandara Authority کا جو بل پاس کیا ہے میں اس کے لیے سارے ممبران کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں اور specially آپ کا بھی۔ دوسرا آج کے ایجنڈا نمبر 04 پر ہمارے چیئرمین Religious Affairs and Interfaith Harmony عمران احمد شاہ صاحب نے Minority Commission کا جو بل تھا گورنمنٹ کا اور میرا بلکہ دونوں کا اور وہ consensus کے ساتھ آج جو رپورٹ lay کی ہے یہاں پر میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت ایک درینہ مسئلہ تھا جس کے اوپر آج یہ رپورٹ lay ہوئی ہے۔ کچھ ہمارے ممبران ہیں جو اس میں Monday کے دن amendment چاہ رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے Monday کے دن یہ چاہ رہے ہیں کہ ہم اس میں کچھ amendments لائیں تو یہ Monday کو منسٹر صاحب اس کو دیکھیں۔ مگر جو رپورٹ پیش ہوئی ہے specially جو ہمارے چیئرمین تھے سید عمران احمد شاہ صاحب انہوں نے اور میرے بل دونوں نے

متفقہ طور پر جو یہاں پر رپورٹ دی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ Minority Commission کا بل جو تاریخ کا ایک حصہ بن رہا ہے یہ کسی بھی حالت میں Monday کے لیے assurance ہونی چاہیے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے۔ ایوان کی کارروائی بروز پیر، 7 اگست، 2023ء، دن 5 بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی، بروز پیر، 7 اگست، 2023ء، دن 5 بجے تک ملتوی کر دی گئی)